منگل 15 ذیقعد 1417ھ 25 مارچ 1997ء 12 چیت 2053ب

لعنتی یوسف مرتد ہو چکا واجب القتل ہے حکومت فرض ادا کرے علماء کا فتویٰ

دستاویزی ثبوت اور شہادتیں موجود ہیں' حکومت اپنا فرض ادا کرنے میں دیر نہ کرے : ڈاکٹر اسرار' مردود کی سرپرستی کرنیوالوں کی انکوائری کریں : بلوچ

[illegible]

باڑہ کے قبائل کی یوسف کو جہنم رسید کرنیکی دھمکی' بھائی پھیرو کے عوام نے پھانسی دینے کا مطالبہ کر دیا' لعنتی کو گرفتار کیا جائے : مجلس تحفظ ختم نبوت

[illegible]

آئین کے تحت ناموس محمدؐ کو پامال کرنیوالے کو سزائے موت دینا حکومت کا فرض ہے : مولانا نیازی' شریعت کورٹ میں مقدمہ چلا کر عبرتناک سزا دی جائے : مفتی نعیمی

[illegible]

لاہور (فورم رپورٹ' نمائندگان' کے پی آئی) جمیعت علماء پاکستان کے سربراہ سینیٹر مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا کہ نبوت کا دعویدار یہ مرتد ملعون شخص واجب القتل ہے۔ "خبریں" سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر یوسف علی نے واقعی اس جرم کا ارتکاب کیا ہے تو یہ ملعون' بدکار' زانی شخص واجب القتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان کے تحت بھی اگر کوئی شخص ناموس محمدؐ کی توہین کا مرتکب ہوتا ہے تو وہ واجب القتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کا فرض ہے کہ ناموس محمدؐ کے تقدس کو پامال

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 35

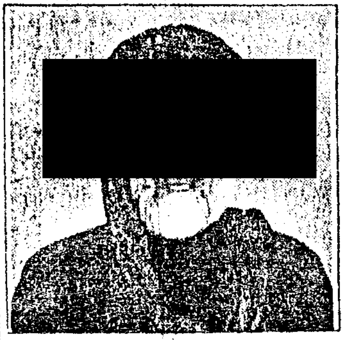

نبوت کا دعویٰ کرنے والا محمد یوسف علی۔

[illegible]

لاہور (وقائع نگار خصوصی) نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے کذاب یوسف علی کے بارے میں خفیہ ایجنسیاں حرکت میں آگئی ہیں اور ایجنسیوں کے اہلکاروں نے کراچی اور لاہور میں ان افراد سے رابطہ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 20

یوسف کو تحریری بیان کے بعد چھوڑا

کسی اعلیٰ شخصیت نے سفارش

نہیں کی : ڈیفنس پولیس

لاہور (کے پی آئی) تھانہ ڈیفنس پولیس نے ملعون یوسف علی

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر [illegible]

[illegible]

لاہور (سٹاف رپورٹر) ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی کا کہیں بھی وجود نہیں اور نہ ہی اس کا کہیں اندراج ہے جبکہ دنیا بھر میں اس کے کسی نمائندے کا وجود ثابت نہیں ہوا۔ البتہ اس کا ایک خود ساختہ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 18

"خواتین سلام کی جگہ درود اور کذاب جواب میں آیت کریمہ پڑھتا" (نعوذ باللہ)

[illegible]

گلبرگ میں ایچ کریم بخش کی دکان سے خریداری کرتا اور رات کا کھانا کینٹ کے ریسٹورنٹ میں کھاتا ہے

[illegible]

"عورت پھول ہے' پھول ایک شخص کی ملکیت میں کیسے رہ سکتا ہے" بچی سے لعنتی یوسف کی باتیں

لاہور (سٹاف رپورٹر) ملعون یوسف علی کے بارے میں پیر کے روز بھی "خبریں" کو سینکڑوں ٹیلیفون اور فیکس پیغامات موصول ہوئے جن میں لوگوں نے اس کی کرتوتوں کے بارے میں انکشافات کیے۔ لاہور کی ایک خاتون نے "خبریں" کو بتایا کہ لعنتی یوسف علی اکثر فون پر خواتین سے طویل گفتگو کرتا۔ اس کی گفتگو میں اتنی مٹھاس

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 32

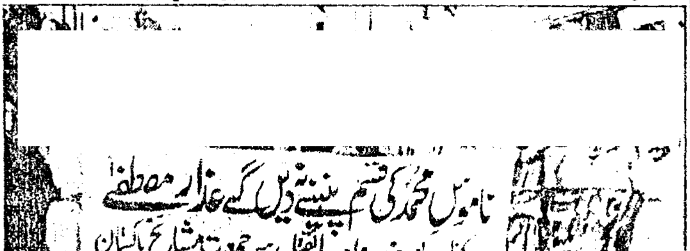

جمعیت مشائخ کے کارکن گڑھی شاہو میں کذاب یوسف علی کیخلاف مظاہرہ کر رہے ہیں۔

خلافت عظمیٰ عطا ہونے کے بعد مجھ سے جنسی قوت چھین لی گئی : کاذب یوسف

[illegible]

دنیا میں اس وقت امن قائم ہوگا جب محمدؐ حکمران ہونگے' اس کی وضاحت وقت آنے پر ہو جائیگی

[illegible]

لاہور (سٹاف رپورٹر) ملعون یوسف علی نے "خبریں" کو بتایا کہ ورلڈ اسمبلی کے اجلاس میں اس واسطے کو اٹھایا جائے گا اور مجھے جو خلافت عظمیٰ عطا ہوئی ہے اس کے راز سے پردہ بھی اسی اجلاس میں ہی اٹھاؤں گا۔ اس نے بتایا کہ اس کے پاس چار سال پرانی میڈیکل رپورٹ ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں شادی کے قابل ہی نہیں

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 33

بقیہ نمبر32 — نعوذباللہ

ہے کہ سننے والا اس کی طرف بے خود ہو کر کھنچا ہی چلا جاتا ہے۔ اس خاتون نے "خبریں" کو بعض کیسٹیں بھی بھجوائیں جن میں اس ملعون کی گفتگو ٹیپ تھی۔ یہ بدکردار خواتین سے فون پر السلام علیکم نہیں کہتا تھا بلکہ "خبریں" کو موصول ہونے والی فون ٹیپ کے مطابق ہیلو کے بعد متعدد خواتین (نعوذباللہ) "الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" کہہ کر اس ملعون سے مخاطب ہوتی ہیں جس کے جواب میں یہ ملعون (نعوذباللہ) قرآن کی آیت "لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین" کہتا اور پھر خواتین سے طویل گفتگو کرتا۔ شادی شدہ خواتین کو ان کے شوہروں کے بارے میں بھڑکاتا۔ ایسی ہی لاہور کی ایک خاتون (م) نے اس نے سونے کی تسبیح کا مطالبہ کیا جو اس نے فیروز پور روڈ کے ایک جیولرز کی دکان سے بنوا کر دی۔ 32 تولے کی اس تسبیح پر ڈیڑھ لاکھ سے زائد لاگت آئی تو اس ملعون نے اس خاتون کو بشارت دی کہ اس کا جنت میں سونے کا محل بن چکا ہے جس میں لاکھوں ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔ ایک شخص (ب) نے "خبریں" کو بتایا کہ ملعون یوسف علی کے پاس اتنا پیسہ جمع ہو چکا ہے کہ وہ خریداری کے لئے گلبرگ میں ایچ کریم بخش لبرٹی کی مشہور دکان پر آتا اور اس کے مرید تمام ادائیگی کرتے جبکہ اکثر رات کا کھانا لاہور کینٹ کے علاقے میں شیرپاؤ پل کے قریب واقع ایک مشہور ریسٹورنٹ میں کھاتا جس کا مالک بھی اس کے مریدوں میں شامل تھا اور اس کی خوب آؤ بھگت کرتا ہے۔ ایک خاتون (ب) نے بتایا کہ کذاب یوسف علی رحمان پورہ کے علاقے میں حکیم صدیق شاہین سے جسمانی قوت کے لئے خصوصی کشتے تیار کرواتا۔ گلبرگ کی ایک خاتون (ن) نے "خبریں" کو بتایا کہ وہ تقریباً ایک سال تک اس ملعون کی مرید رہیں مگر اس دوران اس کی بعض غلط باتوں اور غلط تشریحات کی وجہ سے بدظن ہو گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملعون یوسف علی کہتا تھا کہ "جب ہماری آنکھوں کے اوپر والی بھنویں آپس میں مل جائیں گی تو ہم خود کو ظاہر کر دیں گے اور نبوت کا (نعوذباللہ) باقاعدہ اعلان کر دیں گے۔" وہ یہ بھی کہتا تھا کہ "جب مکمل انقلاب آئے گا تو ہم ٹی وی پر اپنی کمر پر لگی ہوئی مہر نبوت (نعوذباللہ) ظاہر کریں گے۔" اس خاتون کی بیٹی نے بتایا کہ وہ اس ملعون کی موجودگی میں نماز پڑھنے کے لئے وضو کرنے لگی تو اس نے کہا کہ "تمہیں وضو کی ضرورت نہیں' وضو کی ضرورت تو انسانی جسم کو ہوتی ہے جبکہ نور کے ہالے میں آ کر تم مکمل طور پر نور بن چکی ہو۔ بے شک بغیر وضو کے نماز پڑھ لیا کرو" اس بچی نے مزید بتایا کہ وہ ملعون کہا کرتا تھا کہ "عورت دنیا کے باغ کا خوبصورت پھول ہے اور یہ کس طرح ممکن ہے کہ پھول ایک ہی شخص کی ملکیت رہے۔"

بقیہ نمبر33 — کاذب یوسف

رہا اور خلافت عظمیٰ عطا ہونے کے بعد مجھ سے جنسی قوت چھین لی گئی ہے' اس لئے میں خواتین کو نکاح میں نہیں لے سکتا۔ ملعون نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ دنیا میں امن اس وقت قائم ہو گا جب حضرت محمدؐ حکمران ہوں گے۔ جب اس کی وضاحت پوچھی گئی تو ملعون نے کہا کہ وضاحت کا یہ وقت نہیں' جب وقت آئے گا وضاحت خود بخود ہو جائے گی۔ کذاب یوسف علی نے بتایا کہ میں نے اہلیہ سے زیادہ خوبصورت اور قابل کسی کو نہیں پایا اور صرف وہی میرے نکاح میں ہے۔ کذاب یوسف علی نے مزید بتایا کہ 77ء میں فوج سے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد میں مدینے چلا گیا جہاں سات سال رہا اور 84ء میں واپسی کا حکم ہوا تو پاکستان چلا آیا اور حکم کی بجا آوری میں مشغول ہو گیا۔ ملعون نے تسلیم کیا کہ ملک بھر سے بعض خواتین اپنی تصاویر اور خوبصورت کلام انہیں ارسال کرتی تھیں مگر وہ انہیں پڑھ کر ضائع کروا دیا کرتا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ اپنی صفائی میں کسی پر الزام عائد نہیں کرے گا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ میں سچا ہوں' اس لئے اللہ میری حفاظت کر رہا ہے۔

باقیہ نمبر35 — علماء کا فتویٰ

کرنے کی جرأت کرنے والے ملعون کو ثابت ہونے پر سزائے موت دے۔ "خبریں" فورم میں مفتی حضرات اور علماء کرام نے مطالبہ کیا ہے کہ جھوٹا نبی ہونے کے دعویدار یوسف علی کے خلاف عدالت میں مقدمہ چلا کر عبرتناک سزا دی جائے۔ حکومت جعلی پیروں کا راستہ روکنے کیلئے مناسب قانون سازی کرے' جس شخص کے پاس درس نظامی کی سند نہ ہو اسے بیعت کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ مفتی محمد حسین نعیمی نے "خبریں" فورم میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت یہ معاملہ شریعت کورٹ میں لے جائے۔ علماء کی ایک کونسل تشکیل دیکر کذاب یوسف علی کے بیانات اور تحریروں کے علاوہ لوگوں کی گواہیاں قلمبند کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "خبریں" اور دیگر رسائل کی تحقیق واضح ہے اور یہ شخص مرتد ہو چکا ہے اور واجب القتل ہے۔ مفتی غلام سرور قادری نے کہا کہ ایسے معاملات میں عموماً حکومت کی طرف سے غفلت اور کوتاہی کی جاتی ہے۔ مبلغ امام' خطیب' پیر وغیرہ بننے کیلئے کوئی معیار یا شرط نہیں ہے۔ بدبخت لوگوں کو دنیاوی فائدے اور عیش و عشرت کیلئے دین اسلام کو اپنی مرضی سے بدل کر فتنہ فساد پھیلانے کی مہلت نہیں ملنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دین کیلئے کام کرنے والوں پر درس نظامی کی سند لازم قرار دی جائے تاکہ پیر اور فقیر کا روپ دھار کر دین میں خرابی پیدا کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہو جائیں۔

مفتی غلام سرور قادری نے کہا کہ کذاب یوسف علی کے معاملے پر توہین رسالتؐ کے تحت کارروائی کی جائے۔ مفتی شیر محمد علوی نے کہا یوسف علی مرتد ہے اور واجب القتل ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ اپنے فرض سے غفلت نہ کرے۔ انہوں نے بتایا کہ کذاب یوسف علی کے فراڈ اور جھوٹ کا شکار ہونے والے کئی افراد نے مجھ سے بھی رابطے کئے ہیں اور بتایا ہے کہ یہ شخص اپنے ملنے والوں کا ذہن ماؤف کر کے ان سے نہ صرف بھاری رقوم وصول کرتا ہے بلکہ انہیں عقیدے کے بارے میں بھی گمراہ کر رہا ہے۔ تنظیم اسلامی کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ یوسف علی کے "کارنامے" مجھ تک بھی پہنچے ہیں۔ حکومت کو اس کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہئے۔ جو کوئی بھی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے وہ مرتد اور واجب القتل ہے۔ جب تمام دستاویزی ثبوت اور عینی شہادتیں موجود ہیں تو پھر حکومت مزید تاخیر نہ کرے۔ تحریک خلافت کے مرکزی رہنما جنرل (ر) ایم ایچ انصاری نے کہا کہ کذاب یوسف علی ایک عرصہ سے اپنی مذموم سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ ختم نبوتؐ کا عقیدہ ہمارے ایمان کی اساس ہے۔ یوسف علی ایسے بدبخت اور نامراد دین میں الجھاؤ پیدا کرتے رہتے ہیں۔ "خبریں" کے کارکن لائق تحسین ہیں کہ ایسے سنپولئے کو بے نقاب کیا ہے۔ کذاب یوسف علی پر مقدمہ چلا کر اسے سخت ترین سزا دی جائے۔ ملی یکجہتی کونسل کے صوبائی صدر لیاقت بلوچ نے کہا کہ "خبریں" نے اپنی جرأت مندانہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے کذاب یوسف علی کو بے نقاب کیا ہے۔ تحفظ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کے قوانین کے تحت مقدمہ درج کر کے سزا دی جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے مردود شخص کو وزارت خارجہ کی طرف سے وی آئی پی کا درجہ دینے کے معاملے کی بھی انکوائری ہونی چاہئے۔ جامعہ اشرفیہ کے مولانا عبدالرحمٰن اشرفی نے کہا کہ تمام شواہد موجود ہیں۔ امت کا اجماع ہے کہ جو کوئی بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ مرتد ہے اور واجب القتل ہے۔ قتل کرنا حکومت کا کام ہے' عوام یہ ذمہ داری نہ سنبھالیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ "خبریں" کو مزید استقامت عطا فرمائے' خصوصاً دین اسلام کے معاملے میں ڈٹ کر کفر اور باطل کا مقابلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات پیر اعجاز ہاشمی نے کہا کہ اس معاملے میں دو آراء نہیں ہیں۔ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا مرتد ہے اور شریعت نے جو حکم دیا ہے اسے پورا کرنے میں حکومت مصلحت سے کام نہ لے ورنہ حکومت پر بڑا بوجھ ہو گا۔ مولانا محمد شفیع جوش نے کہا کہ "خبریں" اس لئے قابل مبارکباد ہے کہ پاکستان میں پلنے والے ایک "سلمان رشدی" کو بے نقاب کیا ہے۔ اس کیلئے پوری ملت اسلامیہ "خبریں" کی شکرگزار ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوتؐ پر کذاب یوسف علی نے وار کیا ہے' حکومت کو چاہئے کہ پہلی فرصت میں ایسے ملعون شخص کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ پشاور بیورو کے مطابق باڑہ خیبر ایجنسی کے قبائل نے بدبخت ملعون یوسف علی کو وارننگ دی ہے کہ اگر وہ چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر اپنے باطل نظریات سے تائب نہ ہوا تو قبائل اس مرتد کو جہنم رسید کر دیں گے۔ باڑہ سے "خبریں" کو موصول ہونے والی متعدد ٹیلیفون کالوں کے ذریعے نبوت کے دعویدار پر لعنت بھیجی گئی ہے۔ دریں اثناء اسلامی جمعیت طلبہ پشاور کے ناظم نے کہا ہے کہ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے لعنتی کو سرعام پھانسی دے۔ کے پی آئی کے مطابق پاکستان تحریک اسلام کے قائد سید مسعود شاہ نے ایک بیان میں نبوت کے مبینہ دعویدار یوسف علی کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی مرتد ہے' اسے سرعام پھانسی پر لٹکایا جائے تاکہ آئندہ کوئی حضور اکرمؐ اور صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کی جرأت نہ کر سکے۔ بھائی پھیرو سے نامہ نگار کے مطابق کاذب یوسف علی کی خبر شائع ہونے پر بھائی پھیرو اور گردونواح کے دینی حلقوں میں زبردست کشیدگی پھیل گئی ہے۔ سینکڑوں لوگوں نے "خبریں" کے دفتر میں ٹیلیفون پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کذاب یوسف علی کو واجب القتل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ظالم کو اگر جلد از جلد جہنم رسید نہ کیا گیا تو پھر کوئی عاشق رسولؐ غازی علم دین شہید بن کر اس مرتد کو واصل جہنم کر دے گا۔ جامعہ انوار غوثیہ کے خطیب مولانا غلام قاسم نورانی' جامعہ احیاء السلام کے خطیب مولانا الحاج محمد اسحاق صدیقی' جامعہ مسجد صدیقیہ محلہ رسول پورہ کے الحاج حافظ محمد یعقوب نے معاون کو گرفتار کر کے پھر رہا کرنے پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اگر جمعہ تک کذاب یوسف علی کو گرفتار کر کے سزا نہ دی گئی تو شہر بھر کے تمام مکاتب فکر کے علماء اور حضور اکرمؐ کے دیوانے ملتان روڈ بلاک کر دیں گے۔ لاہور کینٹ میں منعقد ہونے والی ختم نبوتؐ کانفرنس میں نبوت کے دعویدار یوسف کی سرگرمیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت پنجاب سے اس کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کانفرنس سے عالمی مجلس کے مرکزی راہنما مولانا اللہ وسایا' پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی' مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مولانا خدا بخش' مجلس علماء اہل سنت کے صوبائی صدر مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر' مجلس اساتذہ اسلام پاکستان کے صدر پروفیسر ظفر اللہ شفیق' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا سرفراز خان اور دیگر علماء کرام نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا اگر حکومت نے اس نئے فتنہ کے خلاف فوری کارروائی نہ کی تو عوام کے جذبات کو کنٹرول کرنا مشکل ہو گا اور نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہو گی۔

بقیہ نمبر18 — ورلڈ اسمبلی

ڈائریکٹر جنرل موجود ہے جس کا نام ملعون یوسف علی ہے۔ "خبریں" نے مختلف ذرائع سے اس ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی کے بارے میں معلومات حاصل کیں تو پاکستان کے کسی بھی ادارے نے ایسی کسی اسمبلی کی موجودگی کی تصدیق نہ کی بلکہ جعلی قرار دیا۔

بقیہ نمبر20 — خفیہ ایجنسیاں

کر لیا ہے جن سے مرتد یوسف علی نے زیادتی کی۔ ایجنسیاں اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہیں کہ کذاب یوسف کون ہے اور اس کے سرپرست کون ہیں؟ ذرائع کے مطابق ڈیفنس تھانہ کے ان اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی جا رہی ہے جنہوں نے یوسف علی کو کچھ دیر حراست میں رکھنے کے بعد چھوڑ دیا تھا۔

...ب کیخلاف ملک بھر میں مظاہرے، جمعہ کے خطبات میں پھانسی کا مطالبہ، حکومت کی مذمت

... مقدمہ درج کرے ... سزا دی جائے ورنہ عوام غازی علم الدین شہید کا کردار ادا کریں گے، عوام کا عزم

...داء، جامعہ اشرفیہ، لبرٹی مارکیٹ مسجد اور اکبر مسجد ڈیفنس میں خاموش احتجاجی مظاہرے کئے، مظاہرین نے "کذاب یوسف کو پھانسی دی جائے" کے بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے

... حکومت شریعت کے مطابق مقدمہ چلائے، رعایت دی گئی تو شدید ردعمل ہوگا: شفیع جوش، حکومت نے ... چھوڑ رکھا ہے: علماء کے خطبات

...ظ ختم نبوت کی اپیل پر ...سف علی کے خلاف یوم ...ن کے مولانا محمد یوسف لدھیانوی، سید عطاء المہیمن شاہ بخاری سمیت دیگر رہنماؤں نے پورے ملک میں جمعۃ المبارک کے خطاب میں کہا کہ اگر کذاب یوسف کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا گیا تو غازی علم الدین شہید، غازی عبدالرشید، حاجی مانک کا کردار دہرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مذکور کے خلاف آئین کی دفعہ 295 سی کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے فی الفور کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مذکور کا دعویٰ مرزا غلام احمد قادیانی کا چربہ معلوم ہوتا ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت نے ایک قرارداد میں مطالبہ کیا کہ یوسف کذاب کے سرپرستوں کو

بھی گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ مجلس احرار اسلام لاہور کے زیر اہتمام کذاب و ملعون یوسف کے خلاف مسجد شہداء، جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ، جامع مسجد حنفیہ لبرٹی مارکیٹ، جامع مسجد اکبر ڈیفنس میں نماز جمعہ کے بعد خاموش احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ مظاہرین نے مختلف مطالبات پر مشتمل بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے جن پر "کذاب یوسف کو پھانسی دی جائے" "ملعون یوسف علی کا فتنہ یہودی اور قادیانی لابی کا تیار کردہ ہے" اور "ملعون یوسف جدید دور کا راسپوٹین ہے" کے نعرے درج تھے۔ قبل ازیں جمعہ کی صبح دفتر مجلس احرار اسلام میں کارکنوں کے ایک اجتماع سے مجلس احرار لاہور کے صدر چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملعون یوسف کی طرف سے مسلسل تردیدیں شائع ہو رہی ہیں مگر حکومت کی طرف سے ابھی تک اس کا نوٹس نہ لیا جانا مسلمانوں میں اشتعال پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس ملعون کو عدالت میں پیش کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔ مجلس احرار اسلام لاہور کے ناظم میاں محمد اویس نے ایک بیان میں کہا کہ مختلف حلقوں کی طرف سے بار بار درخواستوں کے باوجود حکومت یوسف علی پر مقدمہ دائر نہیں کر رہی ہے۔ ایسے ملعون و مرتد کو سرعام پھانسی دے کر نشان عبرت بنا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ جمعہ کو مجلس احرار اسلام کی طرف سے مسجد شہداء مال روڈ پر اس ملعون فتنہ اور قادیانیوں، یہودی لابیوں کی گھناؤنی سرگرمیوں کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ جمعہ کے خطاب میں علماء کرام نے عقیدہ ختم نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حکمران اپنا اسلامی اور آئینی فرض ادا کرتے ہوئے کذاب یوسف علی کو فوری طور پر کیفر کردار تک پہنچائیں ورنہ ہم خود غازی علم الدین شہید کا کردار ادا کریں گے۔ جھوٹا نبی ہونے کے دعویدار مردود شخص کو مراعات دی گئیں تو سخت احتجاج کیا جائے گا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور جامع مسجد عائشہ مسلم ٹاؤن کے خطیب مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کذاب یوسف علی کی طرف سے بعض اخبارات میں اشتہار کے ذریعے تردید کو غلط اور ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس مردود شخص کی ... مسلمان ...

جامعہ اشرفیہ کے مولانا عبدالرحمان اشرفی نے کہا کہ کذاب یوسف علی پر جو الزامات لگائے گئے ہیں، وہ انتہائی سنگین ہیں اور ایک اسلامی مملکت کی حکومت کا اولین فریضہ ہے کہ اس سلسلے میں تمام دستاویزی ثبوت اور شہادتیں اکٹھی کر کے شریعت محمدیؐ کے مطابق مقدمہ چلاتے ہوئے فیصلہ کیا جائے تاکہ لوگ حکومت کا فریضہ خود ادا نہ کرنے لگیں۔ جامع مسجد شاہ جمال کے مولانا ظفر اللہ شفیق، جامع کی مسجد کے قاضی محمد زبیر، جامع مسجد ربانی نشاط کالونی کے مولانا اشفاق احمد، جامع مسجد علامہ اقبال ٹاؤن کے قاری نذیر احمد مدنی نے کہا کہ کذاب یوسف علی "توہین رسالت" کا مرتکب ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کسی قسم کی رعایت کا کوئی جواز نہیں۔ جامع مسجد رحمت ٹاؤن شپ کے مولانا محمد شفیع جوش نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوتؐ کو چیلنج کرنے والے مردود یوسف علی نے ملت اسلامیہ کے جذبات کو مجروح کیا ہے، اسے علماء کرام اور مفتی صاحبان واجب القتل قرار دے چکے ہیں کیونکہ وہ مرتد ہو چکا ہے۔ مولانا محمد شفیع جوش نے کہا کہ حکومت فوری طور پر مرتد کو انجام تک پہنچائے۔ یوسف علی کو کسی کوٹھی میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو شمع رسالتؐ کے پروانے شدید ردعمل کا اظہار کریں گے۔ ربوہ سے نمائندہ "خبریں" کے مطابق جامع مسجد احرار ربوہ کے خطیب محمد منیر نے کہا کہ حضورؐ کے ارشاد کے مطابق ہر نبی ہونے کا دعویٰ کرنے والا جھوٹا، کافر، مرتد اور واجب القتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس اس بات کا ہے کہ حکومت اس طرف توجہ ہی نہیں دے رہی۔ اتنے دن ہوئے ملک میں ایک شیطانی کھیل ہو رہا ہے مگر حکومت کے کان میں جوں تک نہیں رینگی۔ حکومت اپنی بے حسی اور بے بسی کا اعلان کرے پھر دیکھے چند منٹوں میں مرتد کو ٹھکانے لگایا جاتا ہے یا نہیں۔ قصور سے ڈسٹرکٹ رپورٹر کے مطابق قصور کے دینی رہنماؤں اور ممتاز علمائے کرام نے کذاب یوسف علی مرتد کے قتل کا فتویٰ جاری کرتے ہوئے اسے فوری طور پر واجب القتل قرار دے دیا ہے۔ گزشتہ روز دینی مدارس اور مختلف مکاتب فکر کی مساجد میں نماز جمعہ کے خطبات میں علمائے کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جعلی نبوت کے دعویدار اور مرتد کذاب یوسف علی کے خلاف ثبوت مل جانے کے باوجود بھی قانونی کارروائی عمل میں نہ لانا حیرت انگیز ہے اور لگتا ہے کہ کسی عالمی صیہونی سازش کے تحت اسے تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ لاہور سے خصوصی رپورٹر کے مطابق جمعیت العلمائے اسلام (ف) لاہور کے امیر حافظ رشید احمد، سیکرٹری جنرل حسن فاروق بٹ، سیکرٹری اطلاعات حافظ ندیم شہزاد، محمد ادریس ایلی اور دیگر نے کہا کہ یہودی لابی دینی قوتوں کی توجہ اپنے ناپاک عزائم سے ہٹانے کے لئے ایسے فتنے کھڑے کر رہی ہے۔

DAILY
KHABRAIN

ہفتہ 19 ذیقعد 1417ھ 29 مارچ 1997ء

DAILY
KHABRAIN

روزنامہ خبریں لاہور

چیف ایڈیٹر ضیا شاہد

بدھ 23 ذیقعد 1417ھ 2 اپریل 1997ء 20 چیت 2053 ب

کذاب یوسف نے اللہ، رسولؐ اور صحابہؓ کی توہین کی، عدالت سزا دے ورنہ عوام یہ کام کرینگے: علماء

بدبخت یوسف کی ڈائری کا مطالعہ کیا ہے، تقاریر سننے اور ویڈیو کیسٹ دیکھنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ صریحاً توہین رسالت ہوئی ہے، حکومت نوٹس لے، علماء کی خصوصی اجتماع میں قرارداد

[illegible] باقاعدہ تحریک کی شکل دیں گے، یوسف کے علاوہ اسکے شریک جرم ساتھیوں کو بھی قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ

لاہور (خبریں رپورٹر + فورم رپورٹر) مختلف دینی جماعتوں [illegible] اور آئینی ماہرین کے اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے [illegible] سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ کذاب یوسف علی نے اللہ سبحانہ اور قرآن مجید کی اہانت کے علاوہ نبی اکرمؐ، بنت رسولؐ حضرت فاطمہؓ، صحابہ اکرامؓ اور اولیاء عظامؒ کی بھی توہین کی ہے لہٰذا اس کے خلاف آئین کے آرٹیکل 295 سی، 298 اے کے تحت کارروائی کی جائے اور کذاب یوسف کے علاوہ اس کے قریبی ساتھیوں کے خلاف ہائیکورٹ کے فل بنچ میں مقدمہ چلایا جائے۔ یہ قرارداد گزشتہ روز ایک خصوصی اجتماع میں منظور کی گئی جس کا اہتمام روزنامہ خبریں اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوتؐ نے کیا تھا۔ سینئر ایڈووکیٹ محمد اسماعیل قریشی کی پیش کردہ قرارداد کی حمایت تنظیم اسلامی کے میجر جنرل (ر) ایم ایچ انصاری، جامعہ رحمت ٹاؤن شپ مولانا محمد [illegible] جوش، جامعہ منصورہ کے مولانا عبدالمالک، مرکزی امیر جماعت اہلحدیث علامہ زبیر احمد ظہیر، مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان کے سیکرٹری جنرل میاں محمد جمیل، جامعہ رحمانیہ لڑھی شاہو کے مولانا حبیب الرحمٰن فاروقی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوتؐ کے مولانا [illegible] شفیق، وفاقی شرعی عدالت کے سابق مشیر ڈاکٹر ریاض الحسن گیلانی، جامعہ نعیمیہ کے ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی، شاہ سعود یونیورسٹی سعودی عرب ریاض کے مولانا محمد رفیق ربانی، جامعہ المنتظر کے حافظ [illegible] رضا نقوی، وفاق علماء شیعہ کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا [illegible] حیدری، اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی کے پرنسپل ڈاکٹر [illegible] اظہر، جماعت اسلامی پنجاب کے امیر [illegible]، ملی یکجہتی کونسل پنجاب کے صدر [illegible]، جامعہ [illegible] کے [illegible] سرور، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے مرکزی [illegible] اطلاعات حافظ محمد نعیم بٹ، جماعت اسلامی کے پریس سیکرٹری [illegible] طاہر، اہلحدیث یوتھ فورس کے حافظ [illegible]، جمیعت اتحاد علماء کے سیکرٹری اطلاعات [illegible]

تنظیم اسلامی کے نائب ناظم نشرواشاعت نعیم اختر عدنان نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بدبخت یوسف علی مرتد اور کذاب کی ڈائری کے اوراق کا بغور مطالعہ کیا اور اس کی تقاریر پر مبنی آڈیو ویڈیو کیسٹیں دیکھیں اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ ان سے صاف اور صریحاً توہین رسالتؐ کا ارتکاب ہوا ہے۔ بدبخت نے اللہ تعالیٰ، قرآن مجید کی اہانت کرتے ہوئے اس گستاخی کی بھی جسارت کی ہے کہ حضور رسالت مآبؐ کا ظہور [illegible] آپؐ وہاب سے اس ناپاک شخص میں ہوا ہے۔ اجتماع میں منظور کی گئی قرارداد میں کہا گیا کہ اس کے علاوہ بنت رسول حضرت فاطمہؓ، صحابہ کرامؓ اور اولیاء کرام آئمہ عظام کی بھی اہانت کی ہے۔ اس لئے علماء حکومت سے بھرپور مطالبہ ہے کہ متعلقہ قانون کے تحت اس بدبخت کے جرائم کے ارتکاب پر درج ہونے والے مقدمے کی سماعت کے لئے ہائیکورٹ کے جج صاحبان پر مشتمل فل بنچ تشکیل دیا جائے جو اس سنگین مقدمے کی روزانہ سماعت کر کے قرار واقعی سزا دے ورنہ اندیشہ ہے کہ عوام قانون کو اپنے ہاتھ میں لیکر اس بدبخت اور ملعون کو خود ہی کیفر کردار تک پہنچا دیں گے۔ قرارداد میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ ملعون یوسف علی کے علاوہ اس کے تمام شریک جرم ساتھیوں کو بھی فوری طور پر گرفتار کر کے انہیں بھی قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ اجتماع حکومت پر واضح کرتا ہے کہ اگر کسی بھی صورت میں یہ بدبخت شخص ملک سے فرار ہو گیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہو گی کیونکہ یہ اندیشہ ہے کہ اس کے ہاتھ [illegible] اس کو ملک سے باہر بھگانے کی کوششیں کریں گے۔ اجتماع میں فیصلہ کیا گیا کہ اس معاملے کو باقاعدہ تحریک کی شکل دی جائے گی۔

یوسف کذاب کیخلاف 4 اپریل کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا جائے گا

ہر ہفتے ایک جماعت کی طرف سے آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائیگی' 3 اپریل کو مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے پہلی کانفرنس بلائی جائیگی

روزنامہ "خبریں" کی خصوصی نشست میں شریک تمام مکاتب فکر کے علماء آڈیو اور ویڈیو کیسٹ دیکھ کر استغفار اور نعوذ باللہ پڑھتے رہے' غصے کا اظہار

لاہور (سٹاف رپورٹر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان اور روزنامہ "خبریں" کے زیراہتمام "خصوصی نشست" میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کذاب یوسف علی کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹ دیکھ کر بار بار استغفار پڑھتے اور نعوذ باللہ کرتے رہے۔ علماء کرام نے اس بات پر سخت غم وغصے کا اظہار کیا کہ ملعون سالہا سال تک لوگوں کی غلط تبلیغ کرتا رہا اور نظروں سے اوجھل رہا۔ علماء کرام نے متفقہ فیصلہ کیا کہ ملعون یوسف علی کے خلاف باقاعدہ تحریک چلائی جائے اور آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے۔ اس موقع پر یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہر ہفتے ایک جماعت کی طرف سے آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس سلسلے میں جمعرات 3 اپریل کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے آل پارٹیز کانفرنس کی دعوت دے دی گئی اور 4 اپریل کو پورے ملک میں یوم احتجاج منانے کا متفقہ فیصلہ کر لیا گیا۔ جمعرات 10 اپریل کو علامہ زبیر احمد ظہیر نے اے پی سی کی دعوت دی جبکہ 17 اپریل کو جمعرات کے روز جامعۃ المنتظر میں کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا گیا۔

"خبریں" جہاد میں تنہا نہیں' عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہر مسلمان پر فرض ہے: علماء

لاہور (فورم رپورٹر) جامع المنتظر کے نمائندے حافظ کاظم رضا نقوی' ملی یکجہتی کونسل کے صدر لیاقت بلوچ' وفاقی شرعی عدالت کے سابق مشیر ڈاکٹر ریاض الحسن گیلانی اور مرکزی جماعت اہلحدیث کے امیر علامہ زبیر احمد ظہیر نے روزنامہ "خبریں" کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہر موقع پر "خبریں" نے جرأت مندانہ کردار ادا کرتے ہوئے دین اور معاشرے کی برائیوں کی نشاندہی کی اور ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں مدد دی۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ "خبریں" کے تمام کارکن قابل مبارکباد ہیں کہ وہ خالص دین کے معاملے میں ڈٹے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ریاض الحسن گیلانی نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہر مسلمان کا فرض ہے۔ "خبریں" کو اس جہاد میں تنہا محسوس نہیں کرنا چاہئے۔ علامہ زبیر احمد ظہیر نے کہا کہ "خبریں" کے علاوہ دیگر قومی اخبارات کو بھی اس معاملے میں مجاہدانہ کردار ادا کرنا چاہئے۔

کذاب کیس کو کوئی اور رنگ دینے کی کوشش ہو رہی تھی ایسا نہیں ہونے دیں گے

نوجوان یوسف کو قتل کرنا چاہتے تھے لیکن عدالتوں کو ثبوت دیئے وہ فیصلہ کریں: اسماعیل قریشی

اس کیس کو ایسے جج ڈیل کریں جن کی اسلامی دیانت اور غیرت کے متعلق شبہ نہ ہو: ریاض گیلانی

یوم احتجاج منایا جائے: مولانا زبیر' یوسف کذاب کے منطقی انجام تک تحریک جاری رکھیں: مولانا کاظم

لاہور (اپنے سٹاف رپورٹر سے) یوسف کذاب ایک فراڈ' زانی اور بدکار شخص ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ پہلے حضرت آدمؑ کے ذریعے نبی کریمؐ کا نزول ہوا اور اب میرے ذریعے ہو رہا ہے۔ یہ باتیں روزنامہ خبریں کی طرف سے یوسف کذاب کے بارے شواہد سے علماء کو آگاہ کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمد اسماعیل قریشی صدر تنظیم مسلم ماہرین قانون پاکستان نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب کے بارے تمام ثبوت آڈیو' ویڈیو کیسٹوں اور اس کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ڈائری کی صورت موجود ہے جن کے مطابق یہ مکمل توہین رسالتؐ کے زمرے میں آتی ہے۔ یوسف کذاب کے بارے مزید انکشاف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کا کہنا ہے کہ مختلف ادوار میں نبی آتے رہے ہیں اور میرا نمبر 92واں ہے اور حضورؐ انتہائی عروج کی صورت میں مجھ میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ اسماعیل قریشی نے کہا کہ میرے پاس کئی نوجوان آئے جو یوسف کذاب کو قتل کرنا چاہتے تھے لیکن میں نے انہیں بتایا کہ پاکستان میں توہین رسالت کا باقاعدہ قانون ہے اور ثبوت عدالتوں کو فراہم کر دیئے گئے ہیں لہٰذا وہ بہتر فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب کے کیس کو کوئی اور رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی تھی لیکن امت کبھی ایسا نہیں ہونے دے گی اور اسی سلسلے میں دفعہ 295 اور 298اے کے تحت مقدمہ درج کروا دیا گیا ہے۔ ریاض الحسن گیلانی سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے کہا کہ حضورؐ کے آستانے کو نیست ونابود کرنے کے دونوں طریقے جائز ہیں۔ چاہے عدالتیں سزا دیں یا کوئی مسلمان اسے جہنم واصل کر دے لیکن ایک بات طے ہے کہ ہم نے انتہائی ذمہ داری والا کام شروع کیا ہے۔ اسے منطقی انجام تک پہنچانا بہت ضروری ہے۔ اس کیس کو ڈیل کرنے والے جج صاحبان کی اسلامی دیانت اور غیرت کے بارے میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہئے۔ مولانا زبیر احمد ظہیر امیر مرکزی جماعت اہلحدیث نے کہا روزنامہ خبریں کو اس جہاد کے شروع کرنے پر خراج تحسین پیش کرنا چاہئے جو اس نے یوسف کذاب کو امت مسلمہ کے سامنے بے نقاب کرنے کے سلسلہ میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام دینی جماعتوں کا اجتماع بلایا جائے اور ملک بھر میں آنے والا جمعہ یوم احتجاج کے طور پر منایا جائے۔ مولانا کاظم رضا نقوی مدرس جامعہ المنتظر لاہور نے کہا کہ جس شدت سے روزنامہ خبریں اور علماء نے یہ قدم اٹھایا ہے اس کی شدت یوسف کذاب کے منطقی انجام تک قائم رہنی چاہئے۔ ڈاکٹر ظہور احمد اظہر نے کہا کہ یوسف کذاب بہت عجائب الناس ہے۔ اس کمبخت نے نہ صرف اپنے بیٹوں کے نام حسن اور حسین رکھے ہیں بلکہ امام عالی مقام کی شان میں بھی گستاخی کی ہے۔

یوسف کذاب کے متعلق اب تک شائع ہونیوالی خبروں اور سیاہ کاریوں کا خلاصہ

لاہور (سٹاف رپورٹر + نمائندہ خبریں) تبلیغ کی آڑ میں لوگوں کو گمراہ کر کے نبوت کا دعویٰ کرنے والے ملعون ابوالحسنین محمد یوسف علی کی گمراہ کن باتوں' اللہ تبارک وتعالیٰ' نبی کریمؐ اور قرآن حکیم کے بارے میں گستاخانہ فقروں کی تفصیلات روزنامہ خبریں کے علاوہ ہفت روزہ تکبیر اور کراچی کے روزنامہ ملت میں شائع ہوئیں تو ملک بھر میں اس ملعون کے ڈسے ہوئے افراد نے "خبریں" سے رابطہ کیا اور اس ملعون کی سیاہ کاریوں سے آگاہ کیا۔ ملعون ابوالحسنین نے اپنی گمراہ کن تبلیغ کا آغاز لاہور میں جی او آر تھری میں واقع ہرکاری گھر سے کیا اور ایک مقامی اخبار میں دینی کالم لکھنا شروع کیے۔ آہستہ آہستہ لوگ اس کی مجلس میں شریک ہونے لگے اور اس نے پہلے قرآن مجید کے ترجموں کو غلط قرار دیا پھر نجی محفلوں اور انفرادی ملاقاتوں میں لوگوں کو اپنا دیدار کروا کر خود کو حضرت محمدؐ (نعوذ باللہ) قرار دینا شروع کر دیا اور ملک بھر میں اپنی اس جھوٹی تبلیغ کا دائرہ پھیلا دیا۔ پھر کراچی' لاہور' اسلام آباد اور پشاور کی خوبرو نوجوان خواتین سے روحانی شادیاں کیں اور ان خواتین کو امہات المومنین قرار دیا اور سینکڑوں افراد سے کروڑوں روپے لوٹ لئے۔ پھر قرآنی آیات کے غلط ترجمے کئے اور نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کرنے کے ساتھ ساتھ اس ملعون نے اللہ پاک کی شان میں بھی گستاخانہ فقرے کہے۔ اس ملعون کی کذب بیانی سے مختلف افراد نے روزنامہ خبریں کو آگاہ کیا اور بعض ایسی پڑھی لکھی خواتین نے بھی خبریں سے رابطہ کیا جو اس کے نکاح میں رہ چکی ہیں۔ ملعون کی ذاتی ڈائری' تصاویر' ویڈیو کیسٹوں' کتابوں اور آڈیو کیسٹوں سے تفصیلات حاصل کرنے کے بعد "خبریں" نے 10 روز قبل اس ملعون سے ڈیفنس میں واقع اس کی رہائش گاہ پر رابطہ کیا تو اس ملعون نے مزید خرافات بھی بکیں بعد ایک فائل نکال کر دکھائی جس کے مطابق ڈاکٹروں نے انہیں طبی لحاظ پر کمزور قرار دے دیا تھا پھر اس ملعون نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جب نبی کا نور اس میں منتقل ہوا تو اس سے انسانی توانائیں چھین لی گئیں اس لئے کوئی خاتون میری بیوی بن ہی نہیں سکتی۔ قرآن پاک کے غلط تراجم کے اپنے دعوے کے حوالے سے اس ملعون نے کہا کہ ہمارے علمائے کرام کم علم ہیں اور وہ قرآن پاک کے کمزور ترجمے کرتے ہیں۔ پھر اس ملعون نے یہ بھی کہا کہ ملک بھر میں کوئی خاتون اس کے نکاح میں نہیں اور نہ ہی وہ کبھی کسی خاتون سے ملا البتہ خواتین کا دعویٰ درست ہو سکتا ہے کیونکہ اللہ پاک اولیائے کرام کی شکل میں لوگوں سے ملتے ہیں ہو سکتا ہے کہ خواتین کو میری شکل کا شبہ ہوا ہو۔ "خبریں" میں اس کی کذب بیانی کی مکمل تفصیلات شائع ہونے کے بعد ملک بھر میں عاشقان رسولؐ کے جذبات بھڑک اٹھے اور سینکڑوں افراد غازی علم دین شہید بننے پر آمادہ ہو گئے جس پر حکومت پنجاب نے فوری طور پر ملعون کو 3 ماہ کے لئے نظربند کر دیا۔ اس دوران معروف قانون دان محمد اسماعیل قریشی سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکرٹری محمد اسماعیل شجاع آبادی نے اس کذاب کے لٹے ہوئے افراد کے ساتھ رابطہ کیا جنہوں نے اس کی ڈائری کے مطالعے' ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کو سننے کے بعد ایک تحریری درخواست تیار کی اور ایس ایس پی لاہور کو پیش کی جس پر ایس ایس پی نے ڈی ایس پی لیگل کے ذریعے جرم کی [illegible] معلوم کر کے تھانہ ملت پارک میں ملعون کے خلاف [illegible] مقدمہ درج کروا دیا۔

DAILY
KHABRAIN
خبریں
روزنامہ
چیف ایڈیٹر
ضیا شاہد
بدھ یکم ذوالحج 1417ھ 9 اپریل 1997ء 27 چیت 2053ب

"کیا حکمرانوں کا ایمان مردہ ہو گیا"؟ پاسبان ختم نبوت نے تحریک چلانے کا اعلان کر دیا

[illegible]

کذاب یوسف کو پھانسی دی جائے رعایت دینا نہ صرف اسلام بلکہ نبی پاکؐ کی بے ادبی ہو گی' پاسبان ختم نبوت جمعہ سے ملک بھر میں مظاہرے شروع کر دیگی

[illegible]

لاہور (خبریں رپورٹر سٹاف رپورٹر) پاسبان ختم نبوت نے کذاب یوسف کے خلاف 11 اپریل سے بھرپور تحریک چلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ تحریک کا آغاز 11 اپریل کو جمعہ کی نماز کے بعد لاہور بھر میں احتجاجی جلسے' جلوس اور مظاہروں سے کیا جائے گا۔ پاسبان ختم نبوت پاکستان کی سنٹرل ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منگل کے روز چیف آرگنائزر محمد مختار اعوان کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ملک بھر سے علمائے کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں جھوٹے مدعی نبوت مرتد اعظم کذاب یوسف کو اب تک پھانسی پر نہ لٹکانے پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کذاب یوسف کو فوری طور پر پھانسی کی سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی مردود کو جھوٹا دعویٰ نبوت کرنے کی ہمت نہ ہو۔ علمائے کرام نے کہا کہ اس مرتد اعظم سے کسی بھی قسم کی رعایت برتنا نہ صرف اسلام بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی ہو گی۔ اگر حکومت نے کذاب یوسف کو پھانسی پر نہ لٹکایا تو پورا ملک سراپا احتجاج بن جائے گا۔ اس ضمن میں عوام کا مزید امتحان نہ لے ورنہ حالات کے ابتر ہونے کی تمام تر ذمہ داری خود حکومت پر ہو گی۔ اجلاس میں علمائے کرام نے فیصلہ کیا کہ اگر حکومت نے 2 روز کے اندر اندر اس کذاب یوسف کو پھانسی نہ دی تو جمعہ 11 اپریل سے کذاب یوسف کے خلاف بھرپور تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ دریں اثناء صوبائی دارالحکومت کی مختلف مساجد اور دینی مدارس کے خطیب حضرات نے کذاب ابوالحسنین محمد یوسف کو واجب القتل قرار دیتے ہوئے اس فتنہ کو سرکاری سطح پر ختم کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے اور اس امر پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ حکومت نے ایک ملعون کی اتنی بڑی گستاخی کا تاحال نوٹس نہیں لیا۔ اس معاملے کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں کیوں نہیں اٹھایا گیا۔ علمائے کرام نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ اپنے ساتھی سے زیادتی یا توہین پر اراکین اسمبلی چند منٹوں میں اکٹھے ہو جاتے ہیں جبکہ توہین رسالت کے معاملے پر خاموش ہیں۔ جامعہ مسجد فضل ربی فضل پارک شادباغ کے خطیب علامہ محمد حبیب نے کہا کہ اگر ملعون یوسف علی کو قرار واقعی سزا نہ دی گئی تو بے دین عناصر کے حوصلے بلند ہوں گے اور آئے دن اس قسم کے فتنے جنم لیتے رہیں گے۔ بلال مسجد چراغ پارک شادباغ کے خطیب حافظ یار محمد نے کہا کہ اس کا فوری نوٹس لینا چاہئے اور اس فتنے کو ختم کرنا چاہئے۔ جامعہ محمدیہ گلشن راوی کے ناظم اعلیٰ قاری محمد فیروز صدیقی نے اپنے تحریری بیان میں کہا کہ "خبریں" نے اپنا حق ادا کر دیا اور اب حکومت و عدالت کا کام ہے کہ اس کذاب کو قرار واقعی سزا دے۔ جامعہ مسجد احیائے اسلام شاہدرہ کے خطیب قاری محمد افضل اور جامعہ مسجد حنفیہ گلشن کالونی کے خطیب حافظ عبدالکریم نے کہا کہ کذاب ابوالحسنین کو سخت سزا دی جائے۔ جامعہ مسجد [illegible] کے امام قاری محمد اسماعیل صدیقی نے کہا کہ کذاب یوسف کی وہی سزا ہونی چاہئے جو خلافت راشدہ کے زمانے میں تھی۔ جو اس شخص کی سزا میں تخفیف کرے گا وہ بھی واجب القتل تصور ہو گا۔ [illegible] قاسمی مسجد [illegible] کے امام خلیفہ شفیق احمد نے کہا کہ جج صاحبان پر مشتمل بنچ تشکیل دیا جائے جو روزانہ سماعت کر کے اس بدبخت کو سزا دے اور اس کے حواریوں کو بھی گرفتار کرے۔ جامعہ مسجد صدیقیہ داروغہ والا کے مخدوم محمد افضل نے کہا کہ کذاب یوسف کے بارے میں جو فیصلہ ہوا درست ہے تو اسے فوری طور پر سزا دی جائے۔ [illegible]

ابوالحسنین محمد یوسف گستاخِ رسولؐ اور موجودہ صدی کا سب سے بدبخت اول درجے کا مکار، جھوٹا اور گمراہ انسان ہے

کذاب یوسف کو پھانسی نہ ملی تو عذابِ الٰہی نازل ہوگا: ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک

حقیقت کھل چکی ہے، یہ غلیظ اور مردود ہے، اس کے جال میں پھنسنے والے تجدید ایمان کریں

کذاب اور ملعون کو پندرہ سال سے جانتا ہوں، اس نے روضۂ اقدس پر بہت بڑا جھوٹ بولا: غلام مرتضیٰ

فتنہ کو فوراً ختم کر دیا جائے تاکہ امت مسلمہ کذب بیانی سے محفوظ رہ سکے: خبریں سے انٹرویو

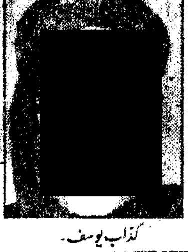

کذاب یوسف۔

ڈاکٹر غلام مرتضیٰ

لاہور (میاں غفار، رانا فواد) ابوالحسنین محمد یوسف گستاخِ رسولؐ اور موجودہ صدی کا سب سے بدبخت انسان ہے۔ آج تک کسی نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ (نعوذ باللہ) محمدؐ ہے اور نہ ہی کسی نے دعویٰ کیا ہے کہ اس میں رسول اللہؐ کی روح حلول کر گئی ہے۔ یہ اپنے جھوٹے دعویٰ کی وجہ سے واجب القتل ہے اور اس کے ساتھ کسی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 17

بھی قسم کی رعایت کرنا امت مسلمہ کے ساتھ زیادتی ہوگی۔ میں اس ملعون کو 15 سال سے جانتا ہوں یہ اول درجے کا مکار، جھوٹا اور گمراہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین اور عالمی شہرت یافتہ سکالر ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے اپنی رہائش گاہ پر فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہونے سے قبل "خبریں" سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ متعدد ایسی خواتین کو جانتے ہیں جنہیں یہ ملعون (نعوذ باللہ) ازواج مطہرات بنا چکا ہے اور کئی ایسے حضرات کو جانتے ہیں جنہیں وہ حضور نبی اکرمؐ کا دیدار کروانے کا کہہ کر اپنا دیدار کرواتا ہے اور اگر کوئی وضاحت مانگے تو کہتا ہے کہ اندھے ہو آنکھیں نہیں اب تک رسول اللہ کو نہیں پہچانتے۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے کہا کہ ہم اسے کیپٹن یوسف کہتے تھے کیونکہ یہ فوج سے نکالا گیا تھا۔ جب میں سعودی عرب میں تھا تو یہ اکثر میرے پاس آتا اور کئی کئی دن میرے گھر قیام کرتا، میں اس کی مصروفیات کا خیال نہ کرتا۔ اس دوران اس نے میرے گھر آنے جانے والے افراد سے روابط بڑھائے اور ایڈریس لے لئے اور پھر مجھے پتا چلا کہ اس نے ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی بنا رکھی ہے اور میرے کئی جاننے والوں سے ہزاروں لاکھوں بٹور چکا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں اس کا داخلہ بند کر دیا۔ پھر مجھے پتا چلا کہ اس نے میرے ایک دیرینہ دوست خواجہ غفور احمد کی بیٹی اور داماد سے 35 ہزار ریال ورلڈ اسمبلی کے نام پر بٹور لئے ہیں۔ پھر مجھے لندن سے میرے جاننے والوں کا فون آیا کہ یہ ان سے 10 ہزار پاؤنڈ ورلڈ اسمبلی کے نام پر بٹور چکا ہے۔ سعودی عرب، انگلینڈ، امریکہ اور کینیڈا سے یہ ہزاروں ڈالر، پاؤنڈ اور ریال اکٹھے کر کے پاکستان آگیا اور شادمان میں ڈیرے ڈال لئے۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے بتایا کہ اس دوران وہ پاکستان آئے تو اس کذاب نے مجھ سے فرمائش کی کہ میں شادمان میں جمعہ پڑھاؤں۔ میں مسجد پہنچا تو اس نے میرا تعارف ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی کے سرپرست کے طور منبر رسولؐ پر کھڑے ہو کر کروایا میں خاموش ہو گیا اور خطبہ جمعہ کے بعد میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے منبر رسولؐ پر کھڑے ہو کر جھوٹ کیوں بولا تو وہاں بھی جھوٹ بول گیا کہ میں نے صرف آپ کی عزت کے لئے ایسا کہا۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے مزید بتایا کہ 1988ء میں مدینہ منورہ میں روضۂ اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ یہ ملعون میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ ابھی تھوڑی دیر قبل حضور نبی کریمؐ میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے کہا کہ تم اپنی کوششیں تیز کر دو کیونکہ 1992ء تک پاکستان میں اسلام پوری طرح نافذ ہو جاتا ہے۔ جس پر میں اور میرے ساتھی طیش میں آگئے مگر روضہ رسولؐ کی حرمت کا تقاضہ مجھے خاموش رہنے پر مجبور کر گیا۔

میں نے اتنا کہا کہ بدبخت انسان میں اتنا گونگا بہرا نہیں کہ حضور اکرمؐ کے مبارک قدموں کی چاپ نہ سن سکوں اور اس کی لعنت ملامت کے بعد اسے چلے جانے کو کہا۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے کہا کہ اس سے زیادہ لعنتی آدمی تو کوئی ہو ہی نہیں سکتا جو حضورؐ کے قدموں پر روضۂ اقدس پر بیٹھ کر حضورؐ کے حوالے سے اتنا بڑا جھوٹ بولے۔ میں نے یہ الفاظ سننے کے بعد اس غلیظ آدمی سے ملنا ترک کر دیا۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے کہا کہ جو لوگ اس کے جال میں پھنسے رہے اب ان کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کیونکہ حقیقت ان کے سامنے آچکی ہے۔ اس لئے انہیں کلمہ طیبہ پڑھ کر تجدید ایمان کرنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کرنا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں صراط مستقیم کی طرف لوٹا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب جیسے شخص کے لئے طاغوت اور مرتد سے بھی بڑھ کر الفاظ استعمال کئے جانے چاہئیں [illegible]

غلاظت کے بہت سے ثبوت ہیں اور ایسی تصاویر ہیں جن میں خواتین کے ساتھ یہ قابل اعتراض حالت میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس مردود کو پھانسی نہ دی گئی تو ایسی حرکتیں کرنے والوں کا سیلاب آجائے گا اور ہم پر عذاب الٰہی نازل ہوگا کہ ایسے مردود کو ہم نے کھلی چھٹی دے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس بدبخت نے ان کا نام پوری دنیا میں استعمال کیا۔ ایک وقت وہ بھی تھا کہ یہ بدبخت میرے ساتھ 24 گھنٹے چمٹا رہتا۔ پھر اپنی بیٹی کی شادی میرے بیٹے جنید سے کرنا چاہتا تھا۔ میں نے جنید سے اس بارے میں بات کی تو جنید نے انکشاف کیا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس کی بیٹی کے دو نام ہیں۔ ایک عائشہ اور دوسرا فاطمہ۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کی بیٹی کا ایک ہی نام تھا جو عائشہ تھا اور گھر میں یہ اس کو عائشہ ہی کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں، میں نے پوچھا کیپٹن یوسف تمہاری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ کبھی کبھار اسے فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے بیٹے نے کہا یہ اول نمبر کا جھوٹا ہے اور مجھے بھی ورلڈ اسمبلی کا نمائندہ کہتا ہے۔ جس پر مجھے اسے انکار کرنا پڑا۔ ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک نے بتایا کہ بعض مقامات پر اس نے یہ بکواس بھی کی ہے کہ نعوذ باللہ، اللہ تعالیٰ کی ذات اس مردود میں حلول کر گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ [illegible] لاہور میں اس نے شادیاں کر رکھی ہیں اور یہ عورتوں کی محفل میں بہت غلیظ باتیں کرتا ہے۔ انہوں نے اس کا طریقہ واردات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ لوگوں سے کہتا تھا کثرت سے رسولؐ پر درود و سلام بھیجو پھر انہیں علیحدہ کمرے میں لے جاتا اور وجد کی حالت میں سلام بار بار تیزی سے پڑھنے کو کہتا پھر آنکھیں بند کرواتا اور پھر کہتا آنکھیں کھولو اور سامنے خود بیٹھا ہوتا پھر پوچھتا دیدار ہوا تو کمرے میں اسے اکیلا پاکر نبی کریمؐ کے دیدار کا خواہش مند سوالیہ انداز میں پوچھتا حضورؐ کہاں ہیں تو یہ غصے میں آجاتا اور کہتا آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اندھے ہو حضورؐ کا دیدار اب بھی نہیں ہوا، ابھی ہم ہی ہیں۔ اب بتاؤ دیدار ہوگیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس مردود کو سزائے موت دی جائے تاکہ اس کی کذب بیانی سے امت مسلمہ محفوظ رہ سکے۔

روزنامہ خبریں (4) اپریل 1997ء

کذاب یوسف کے پیروکار تجدید ایمان اور توبہ استغفار کریں، آئندہ محتاط رہیں: مفتی صاحبان

لاہور (فورم رپورٹر) مفتی صاحبان اور علمائے کرام نے کذاب یوسف علی کے چنگل سے نکل آنے والوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ

بقیہ نمبر 7 — مفتی

تجدید ایمان کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور معافی کی درخواست کرتے ہوئے توبہ اور استغفار کریں۔ بعض افراد نے "خبریں" سے رابطہ کر کے یہ دریافت کیا تھا کہ بے خبری میں وہ جتنا عرصہ کذاب یوسف علی کی پیروی کرتے رہے اس کا کفارہ کیسے ادا ہو سکتا ہے۔ "خبریں" نے شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک، مفتی محمد حسین نعیمی، مولانا عبدالرحمن اشرفی، مفتی غلام سرور قادری، مولانا عبدالقادر آزاد، مولانا محمد شفیع جوش، علامہ زبیر احمد ظہیر، ڈاکٹر سرفراز نعیمی، میجر جنرل (ر) ایم ایچ انصاری اور مولانا حسین احمد اعوان سے رابطہ کیا جس کے جواب میں مفتی صاحبان اور علمائے کرام نے رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ جو گناہ نادانستہ سرزد ہو جائے اس کیلئے فوری طور پر اللہ کے حضور رجوع کریں، توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ کذاب یوسف علی کے سابق پیروکاروں کو چاہئے کہ وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے آئندہ گمراہ لوگوں سے محتاط رہنے کا عزم کریں اور صدقہ و خیرات کے علاوہ مستحق افراد، بیواؤں اور یتیموں کی امداد بھی کریں۔ مفتی صاحبان اور علمائے کرام نے یہ بھی کہا کہ متاثرہ افراد اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ انہیں بہت جلد ملعون کے "کارناموں" کا علم ہو گیا اور یہ لوگ مزید گمراہی سے بچ کر اپنے اصل راستے پر آ گئے ہیں۔

کذّاب یوسف کو قتل کرنے کیلئے اس کا پیچھا کر رہے ہیں: مولانا محمد حسین

غازی علم دین کی ضرورت ہے، جماعت اہلسنت کے ناظم نے بھی اسے واجب القتل قرار دیا، جمعیت مشائخ

میمن خاندان کی بچی کو اپنے نکاح میں لیا جبکہ اس کی شادی اپنے چیلے سے بھی کر دی

لاہور (سٹاف رپورٹر) جماعت اہلسنت پاکستان کے چیف آرگنائزر مولانا محمد حسین الھمانی نے کہا ہے کہ کذاب یوسف واجب القتل ہے اور ہم کافی دنوں سے اس کا پیچھا کر رہے ہیں۔ وہ کراچی میں بہت سے گھروں کو اجاڑ چکا ہے اور چھ سے زائد بچیوں کو اپنی ازواج مطہرات بنا

کذاب کو پھانسی دی گئی تو علماء سڑکوں پر نکل آئیں گے: صدیقی، جمعیت مشائخ

ملعون کے وضاحتی بیان کی شرعی یا آئینی حیثیت نہیں: ممتاز اعوان

لاہور (پ ر) جمعیت مشائخ پاکستان کے چیئرمین پیر سید منور حسین شاہ، جماعتی چیئرمین سپریم کونسل پیر سید خورشید حسین شاہ

بقیہ نمبر 21 — مولانا محمد حسین

کر ان کی عزتیں خراب کر چکا ہے۔ اس وقت کسی غازی علم دین کی ضرورت ہے جو اس کذاب کو جہنم رسید کر سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی سے کذاب یوسف کے حوالے سے علماء کرام سے ملاقاتیں کرنے کا مشن لیکر لاہور پہنچنے پر "خبریں" سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی کے معروف میمن خاندان کی بچی کو اس نے اپنے نکاح میں لیا اور پھر اپنا نکاح ہونے کے باوجود اس کی شادی اپنے چیلے سہیل سے کروادی اور اس سے اس بچی کے بیک وقت دو نکاح کروادیئے "ایک دنیاوی اور ایک روحانی۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی وزیر اوقاف صاحبزادہ فضل کریم سے ان کی ملاقات ہوئی ہے وہ بھی کذاب یوسف کے دعووں پر سخت اشتعال میں ہیں اور انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف کو بھی اس ملعون کی سیاہ کاریوں سے آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اہلسنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ پیر محمد افضل نے بھی اس مرتد کو واجب القتل قرار دیا ہے۔

بقیہ نمبر 17 — جمعیت مشائخ

چشتی نے احتجاجی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے صدر فاروق احمد چیف آرگنائزر ایس اے جعفری، صوبہ پنجاب کے صدر صاحبزادہ پیر محمد صدیق نقشبندی اور سینئر نائب صدر صاحبزادہ پیر محمد سیف اللہ خان لغاری، وزیراعظم نواز شریف اور وزیراعلیٰ میاں شہباز شریف سے اپیل کی ہے کہ وہ کذاب یوسف کے مسئلہ پر از خود نوٹس لیتے ہوئے اسے قرار واقعی سزا دلوائیں ورنہ علماء و مشائخ اپنے لاکھوں عقیدت مندوں اور مریدوں کے ساتھ سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ پاسبان ختم نبوت پاکستان کے چیف آرگنائزر اور رسالہ "ترجمان ختم نبوت" کے چیف ایڈیٹر محمد ممتاز اعوان نے کہا ہے کہ کذاب یوسف کے وضاحتی بیان کی کوئی شرعی یا آئینی حیثیت نہیں اب اسے عدالت میں اپنی بے گناہی ثابت کرنا ہوگی۔

یوسف کو پھانسی نہ دی گئی تو یہ سعادت حاصل کروں گا: قاضی کفایت اللہ

(6) ایم پی او کے خاتمے سے فساد پھیلے گا، فوری سزا دی جائے، پاکستان قومی موومنٹ کی قراردادیں

پھانسی دی جائے، تحریک کی حمایت کریں گے: جمعیت مشائخ، دس روز میں سزائے موت دی جائے: انجمن غلامان مصطفیٰ

وفاقی شرعی عدالت یوسف کے مسئلہ پر تحقیقات کرے، دستک کو فوری طور پر بند کیا جائے: رانا ناظم

لاہور (سٹاف رپورٹر سے، خصوصی رپورٹر) "خبریں" نے یوسف کے باطل نظریات سامنے لاکر سرکار دوعالمؐ کی سچی غلامی کا ثبوت دیا۔ مرتد یوسف کو حکومت پھانسی دے ورنہ یہ سعادت میں حاصل کروں گا۔ ان خیالات کا اظہار تحریک اتحاد اہلسنت پاکستان کے امیر مولانا قاضی کفایت اللہ نے ایک بیان میں کیا۔ یوسف کو حکومت فوری طور پر سزا دے۔ ڈپٹی کمشنر لاہور کی جانب سے (6) ایم پی او کا خاتمہ ناقابل فہم ہے، اس سے فساد پھیلے گا۔ یہ قراردادیں پاکستان

بقیہ نمبر 34 — قاضی کفایت اللہ

قومی موومنٹ پاکستان کے مرکزی قائد ڈاکٹر شاہد قادری کی صدارت میں ہونے والے سپریم کونسل کے اجلاس میں منظور کی گئیں۔ جمعیت مشائخ پاکستان کی ہائی کمان کا اجلاس چیف آرگنائزر ایس اے جعفری کی صدارت میں ہوا جس میں حکومت سے یوسف علی کو پھانسی پر لٹکانے کا مطالبہ کیا گیا اور کہا گیا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو علماء و مشائخ ملک بھر میں احتجاج کریں گے۔ اجلاس میں یوسف کے خلاف تحریک کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ انجمن غلامان مصطفیٰ گوالا کالونی نے اپنے اجلاس میں مطالبہ کیا ہے کہ ملعون یوسف علی کو دس روز میں سزائے موت دی جائے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ چیف ایڈیٹر "خبریں" ضیاشاہد اس ملعون کی آڈیو اور وڈیو کیسٹوں کو عوام تک بھی پہنچائیں۔ شباب ملی لاہور کے ڈپٹی سیکرٹری رانا ناظم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ یوسف کذاب کے مسئلہ پر وفاقی شرعی عدالت تحقیقات کرے اور فیصلہ کرے۔ انہوں نے کہا اگر دستک کو فوری طور پر بند نہ کیا گیا تو نتائج کی ذمہ داری انتظامیہ پر ہوگی۔

پاسبان ختم نبوت ضیا شاہد کو "محافظ ختم نبوت" ایوارڈ دے گی

لاہور (پ ر) پاسبان ختم نبوت پاکستان میں شامل 13 مختلف دینی جماعتوں کے رہنماؤں کا اجلاس مرکزی چیف آرگنائزر محمد ممتاز اعوان کی صدارت میں ہوا جس میں کذاب یوسف کو بے نقاب

بقیہ نمبر 7 — ایوارڈ

کرنے پر روزنامہ "خبریں" کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور ضیاشاہد کو محافظ ختم نبوت ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

یوسف کے ریمانڈ میں توسیع

کل عدالت میں پیش کیا جائے گا

لاہور (سٹاف رپورٹر) ڈیوٹی مجسٹریٹ گلزار احمد نے ابوالحسین محمد یوسف علی کے ریمانڈ میں دو دن کی توسیع کر دی ہے۔ ابوالحسین محمد یوسف کو 15راپریل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

DAILY
KHABRAIN
روزنامہ خبریں
چیف ایڈیٹر ضیا شاہد
منگل 29 ذیقعد 1417ھ 8 اپریل 1997ء 26 چیت 2053ب

کذاب یوسف کو چوراہے پر 70 بار پھانسی دی جائے

[illegible] نے اسلام سے بہت بڑا مذاق کیا ہے، ہمارا ایمان کہاں سو گیا اور خون کیوں جوش نہیں مارتا

ملعون کیخلاف لکھنا جہاد اور اسلام کی خدمت ہے "خبریں" کو خراج تحسین پیش کرتی ہیں

[illegible] بدبخت انسان کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے: خواتین کے تاثرات

لاہور (عائشہ شفقہ سے) نبوت کا دعویٰ کرنے والے کذاب یوسف کو حکومت تحفظ دینے کے بجائے سرعام کوڑے مارے اور پھانسی پر لٹکائے تاکہ آئندہ کوئی شخص اس قسم کی جرأت نہ کرسکے۔ کذاب یوسف کی طرف سے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنا اسلام پر ضرب کاری اور کسی گہری سازش کا نتیجہ ہے' لہٰذا اسے کڑی سے کڑی سزا دینی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف سیاسی جماعتوں سے متعلقہ خواتین نے "خبریں" سے کیا۔ مسلم لیگی رہنما نجمہ حمید نے کہا کہ کذاب یوسف کو چوراہے میں پھانسی دی جائے' نبوت کا دعویٰ کرنا اسلام سے مذاق اور بہت بڑا گناہ ہے۔ کذاب یوسف پاکستان کا سلمان رشدی ہے۔ ہمارا ملک اسلامی ہے' حکومت کو چاہئے کہ جلد از جلد اسے کیفرکردار تک پہنچائے۔ ایک اور لیگی رہنما ممتاز رفیع نے کہا کہ کذاب یوسف پر مقدمہ کی سماعت جلد ہونی چاہئے' اگر جرم ثابت نہیں ہوتا ہے تو جو قانون کہتا ہے اسے ماننا چاہئے۔ جماعت اسلامی کی نوشابہ احسن نے کہا کہ ایسا شخص بغیر کسی شک و شبہ کے سنگین جرم کا مرتکب ہوا ہے' جو نبی کریمؐ کے بارے میں ایسے گستاخانہ الفاظ استعمال کرے اسے جلد از جلد ختم کر دینا چاہئے' ایسے اخبارات جو اس ملعون کیخلاف لکھ رہے ہیں' ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ صحافت ایک مقدس مشن ہے' اس سلسلے میں تمام اخبارات کو جہاد کرنا چاہئے۔ جماعت اسلامی کی رکن فرزانہ چیمہ نے کہا کذاب یوسف کا فتنہ اہل ایمان کے لئے ایک تازیانہ ہے' کذاب یوسف واجب قتل ہے' بلکہ اس کو 70 بار سزائے موت دی جائے۔ انہوں نے کہا انسانوں کی بنائی ہوئی عدالت کے بارے میں جب کوئی بات کرے تو توہین عدالت قرار دیا جاتا ہے۔ توہین رسالت' تو توہین عدالت سے کہیں افضل ہے۔ ہمارا ایمان کہاں سو گیا' ہمارا خون کیوں جوش نہیں مارتا۔ انہوں نے اس سلسلے میں جہاد کیلئے "خبریں" کو خراج تحسین پیش کیا۔ مینا عبدالسلام نے کہا کہ کذاب یوسف کو جتنی جلدی ممکن ہو سخت سے سخت سزا دینی چاہئے۔ جماعت اسلامی کی ہی ساجدہ نیری نے کہا کہ کذاب یوسف جرائم پیشہ ہے' اس کے مظالم کا سب سے زیادہ شکار تو ہم پرست ہوتے ہیں' ایسے جرائم پیشہ اور بڑے لوگوں کی نشاندہی ہونی چاہئے۔ "خبریں" جرائم کے خلاف صحیح جہاد کر رہا ہے۔ تحریک انصاف کی مرکزی رہنما شہناز لغاری نے کہا کہ خاتم النبین رسول کریمؐ تھے' اب جو بھی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے اسے سنگسار کر دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا تمام مسلم اخباروں کو اس جہاد میں برابر کا حصہ لینا چاہئے۔ تحریک انصاف کی رکن عائشہ اقبال نے کہا کہ کذاب یوسف جیسے انسان کو سرعام پھانسی اور اسے عبرتناک موت دی جائے' تاکہ آئندہ کوئی ایسا دعویٰ نہ کر سکے۔ یہ مشترکہ جہاد ہے جس میں تمام مسلمانوں کو حصہ لینا چاہئے۔ پیپلز پارٹی کی رکن ساجدہ میر نے کہا کہ اس جیسے لوگوں کو دنیا میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔ اسرائیل میں رہنے والے شخص بھی ایسی بات نہیں کرتے' جو اس بدبخت انسان نے کی۔ ایسے شخص کو زندہ سنگسار کر دینا چاہئے۔ بھٹو شہید پارٹی کی چیف آرگنائزر بیگم ہمایوں مرزا نے کہا کہ جو صحیح مسلمان ہیں وہ کبھی اس کا ساتھ نہیں دیں گے' جو نبیؐ کا مقام ہے وہ کوئی نہیں لے سکتا۔ حکومت سخت نوٹس لے اور کذاب یوسف کو سزائے موت دی جائے۔

DAILY
KHABRAIN
روزنامہ خبریں
چیف ایڈیٹر ضیا شاہد
جمعۃ المبارک 3 ذوالحج 1417ھ 11 اپریل 1997ء 29 چیت 2053 ب

ہیومن پیٹ والات پانے والے [illegible]
جسٹس امتیاز نذیر کی عدالت میں گزشتہ روز
وقت ہوا جب ایڈووکیٹ خالد ملک نے
صفحہ آ بقیہ نمبر 29

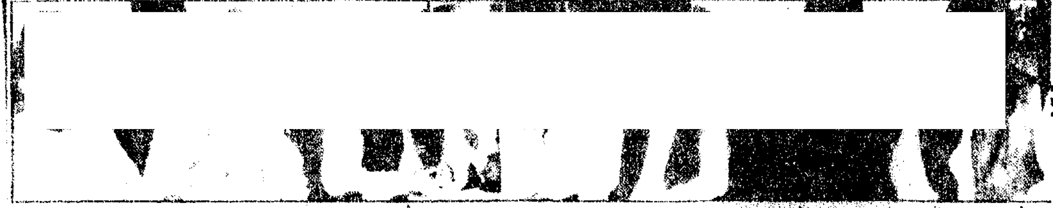

کانفرنس سے زبیر احمد ظہیر خطاب کر رہے ہیں۔ سٹیج پر محمد حسین اعوان، سیف الدین سیف، حافظ ادریس، ایم ایچ انصاری، حافظ شبیر احمد، حبیب الرحمان فاروقی اور محمد ادریس ہاشمی بیٹھے ہیں۔

افسروں سے کرائی جائے اور سماعت کیلئے فل بنچ بنایا جائے: کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس کی قرارداد میں

سالت کی خبریں فورم میں وڈیو دیکھ کر یقین ہو گیا علماء کرام

صلاح الدین یوسف: "خبریں" کی تقریب میں میں نے کیسٹیں دیکھی ہیں یوسف نے ہماری ایمانی غیرت کو للکارا ہے اسے برداشت نہیں کیا جا سکتا: ایم ایچ انصاری

[illegible] دعوی کیا ہے اس کے بارے میں جلد اور صحیح فیصلہ نہ ہوا تو عوام کے مشتعل جذبات کو روکنا مشکل ہوگا: حافظ محمد ادریس

الیکشن لے تمام اخبارات اپنا کردار ادا کریں: علامہ زبیر احمد ظہیر، عوام مشتعل ہیں کوئی اسے قتل کر دے گا، فیصلہ میرٹ پر کیا جائے: سیف الدین سیف

[illegible] مولانا محمد شفیع [illegible] مسلمان کو کافر اور کذاب کو [illegible] مسئلہ نازک [illegible] شبیر احمد [illegible]

لاہور (خصوصی رپورٹر/اپنے نامہ نگار سے) مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان کے زیراہتمام کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس میں

تبہ ہ جتب [illegible] جو مختلف جماعتوں کی نمائندگی

بقیہ نمبر43 — توہین رسالت

کر رہے تھے اعلان کیا آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں دیکھنے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ابوالحسنین یوسف علی نبوت کا دعویٰ کر کے توہین رسالت کا مرتکب ہوا ہے اور کذاب کو کذاب نہ کہنا بھی کفر اور توہین رسالت ہے۔ علماء کرام کو یوسف علی کی تقریروں کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں دکھانے کا اہتمام "خبریں" نے کیا تھا۔ اس کے لئے علماء کرام نے "خبریں" کے چیف ایڈیٹر جناب ضیا شاہد کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انہیں مجاہد صحافت قرار دیا۔ کانفرنس میں وزیراعظم نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے اپیل کی گئی کہ وہ خود آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں دیکھ کر اس فتنہ کو ختم کرنے کے لئے عاشق رسولؐ ہونے کا عملی مظاہرہ کریں۔ علماء کرام نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ کیسٹیں دیکھنے کے بعد اس بارے میں قطعی کوئی گنجائش نہیں رہی کہ یوسف توہین رسالتؐ کا مرتکب ہے اور اسے جہنم واصل کیا جائے لیکن ہم عدالتوں کا احترام کرتے ہیں اگر ہمارے باپ، بھائی، جائیداد یا کسی اور مسئلہ پر ہو تو زیادہ وقت بھی دینے میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ مسئلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور امت مسلمہ کا مشترکہ مسئلہ ہے اس لئے اس کو جلد از جلد ختم کر کے مسلمانان اسلام کو اس کرب سے نجات دلائی جائے۔ مفسر قرآن اور ممتاز عالم دین مولانا صلاح الدین یوسف نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یہ انتہائی نازک اور حساس نازک اور حساس مسئلہ ہے اس کے لئے مذہبی جماعتوں کے اکابرین اور قائدین سے مشورہ لینے کے لئے کیٹیاں بنائی جائیں اور مذہبی و دینی جماعتوں کے قائدین کو آگے بڑھ کر اس کے لئے جہاد کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور چیف جسٹس سے ملاقات کر کے انہیں حقائق سے آگاہ کرنا چاہئے اور انہیں کیسٹیں فراہم کی جانی چاہئیں تاکہ وہ خود دیکھ لیں۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی رہنما میجر جنرل (ر) ایم ایچ انصاری نے کہا کہ یوسف علی کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے ہر مسلمان کو بالعموم اور علماء [illegible] کو بالخصوص [illegible] ہوگا۔

کر سکتے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایچ انصاری کی آواز بھرائی اور وہ جذباتی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جو یوسف علی کی ویڈیو کیسٹیں دیکھی ہیں اور میرے جیسا دنیادار آدمی بھی کانپ رہا تھا کہ ہم قیامت کے دن خدا کو کیا جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایسے لوگ پاکستان میں موجود ہیں حالانکہ ایک عالم دین سے مجھے معلوم ہوا کہ وہ مردود یوسف علی کو گزشتہ پندرہ سال سے جانتا ہے۔ جماعت اسلامی پنجاب کے امیر حافظ محمد ادریس نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم "خبریں" کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ اس نے اس معاملے کو اٹھایا اور اسے سامنے لے کر آئے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے لئے جو بھی کام کرتا ہے وہ ہمیں عزیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے خود اس شیطان کی ویڈیو کیسٹیں دیکھی ہیں وہ رسول اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اپنی طرف اشارہ کرتا تھا کہ پہلو رسول اللہ تمہارے درمیان موجود ہیں (نعوذ باللہ) ہمیں اس کے متعلق کوئی شبہ نہیں کہ اس نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور جو کچھ اس کے بارے میں کہا جا رہا ہے وہ بالکل درست ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام قومی اخبارات سے مطالبہ کرتے ہیں کہ یہ "خبریں" کا یا میرا مسئلہ نہیں بلکہ مسلمانوں کا مسئلہ ہے لہٰذا وہ بھی اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ بند کرنے کا نہیں اگر عدالتوں نے اس کے متعلق صحیح فیصلہ نہ دیا، پس و پیش سے کام لیا گیا تو عوام کے مشتعل جذبات کو روکا نہیں جا سکے گا۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر حافظ زبیر احمد ظہیر نے کہا کہ ہم روزنامہ "جنگ" "نوائے وقت" "پاکستان" اور دیگر قومی اخبارات سے متفقہ طور پر درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی خدا کا خوف کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس خبیث کے چہرے کو بے نقاب کرنے میں آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک اخبار "خبریں" کا مسئلہ نہیں اور نہ ہی ہمارے آباؤ اجداد کا ذاتی مسئلہ ہے بلکہ یہ اس ذات پاک کا مسئلہ ہے جس کے نام پر یہ ملک معرض وجود میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے بھی خود اس یوسف علی شیطان کی ویڈیو کیسٹیں دیکھی ہیں وہ کہتا ہے کہ میں (نعوذ باللہ) رسول کی تکمیلی شکل میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم متفقہ طور پر قرارداد منظور کرتے ہیں کہ اس شیطان کی ویڈیو کیسٹیں صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان اور چیف جسٹس سپریم کورٹ کو دکھائی جائیں اور وہ خود اس کے متعلق فیصلہ کریں کہ آیا یہ گستاخ رسول کسی بھی رو رعایت کا مستحق ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سلسلے میں فی الفور ایکشن لے اور یوسف علی کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا آج کی کانفرنس یک نکاتی ایجنڈا یوسف کذاب کے متعلق ہے۔ جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان گروپ) کے رہنما سیف الدین سیف نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسالت مآب کے ختم المرسلین کا مسئلہ انتہائی نازک مسئلہ ہے اور عوام اس قدر مشتعل ہیں کہ وہ اگر آج جیل سے باہر آ جائے تو اسے کوئی نہ کوئی مرد مومن جہنم رسید کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں یوسف علی کو دوسرے توہین رسالت کے مرتکب افراد کی طرح رات کے اندھیرے میں ملک سے باہر نہ بھیج دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کے معاملے میں کسی قسم کا غیر ملکی دباؤ ہرگز قبول نہ کیا جائے اور اس کیس میں وفاقی شرعی عدالت کے ججوں کو شریک کیا جائے اور مستند علمائے کرام سے مشورے لئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کیلئے کمیٹیاں بنائی جائیں جو وکلاء کی معاونت کریں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس کیس کا فوری طور پر میرٹ پر فیصلہ کر کے یوسف علی کو سزائے موت دی جائے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علمائے اہلسنت کے رہنما مولانا محمد شفیع جوش نے کہا کہ میں نے اور یہاں موجود کئی ایک علماء نے خود محمد یوسف علی بدبخت کی ویڈیو کیسٹ دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خبیث نے ایسی ایسی باتیں کہی ہیں کہ ہم بھی وہ ویڈیو کیسٹ پوری نہیں دیکھ سکے کیونکہ ہماری برداشت سے باہر ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کے نبوت کے جھوٹے دعوے کے بارے میں کیا ہماری گواہی کافی نہیں ہے کہ اس نے ایسا کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں چھوٹے چھوٹے مسئلوں پر تو فل بنچ تشکیل دے دیئے جاتے ہیں جبکہ پوری کائنات کے لئے رحمت العالمین کی توہین کے مسئلہ پر فل بنچ تشکیل نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ شریف خاندان کے دور حکومت میں یہ واقعہ نحوست ہے اور اسے تو باہر آتے ہی ختم کر دینا چاہئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات قابل افسوس ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی جانب سے اس مسئلے پر کوئی بیان نہیں دیا گیا اور [illegible] تصور کیا جا [illegible] مسئلہ انتہائی نازک اور حساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نواز شریف نے اپنے پاؤں جمانے کے لئے آٹھویں ترمیم کے مسئلے کو تو پہلی فرصت میں ختم کر دیا ہے جبکہ توہین رسالت کے مسئلہ پر ان کے کان پر جوں بھی نہیں رینگی۔ جمعیت العلمائے پاکستان کے مرکزی رہنما شبیر احمد ہاشمی نے کہا کہ یہ ایک انتہائی نازک اور حساس مسئلہ ہے کیونکہ ہمارے دین اسلام میں کافر کو مسلمان اور مسلمان کو کافر اور کذاب کو کذاب نہ کہنا بھی کفر ہے اور یہ ضروریات دین میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کی وڈیو اور آڈیو کیسٹ اور ثبوت تمام علماء کے سامنے نہیں ہیں لہٰذا اسے مرتد ملعون یا کذاب کہنے سے پہلے مختلف دینی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے علماء پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو اپنی جماعتوں اور دوسری دینی جماعتوں کے ذمہ دار فقہ عالم اور قائدین کو یہ کیسٹیں دکھائیں جو اس مسئلہ کے لئے فیصلہ دیں جبکہ کانفرنس میں ان کی اس تجویز کو مسترد کر دیا گیا اور کہا گیا کہ یہاں پہ موجود بہت سے علماء اور قائدین نے وہ ویڈیو کیسٹیں دیکھی ہیں اور وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ اس مرتد نے جھوٹے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ مولانا شبیر احمد ہاشمی نے کہا کہ وفاقی شرعی عدالت کے ججوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی جائے جس میں جسٹس پیر کرم علی شاہ اور جسٹس تقی عثمانی جیسے ججوں کو شامل کیا جائے جو اس مسئلے پر فیصلہ دیں اور جب تک فیصلہ نہ ہو اس مسئلے پر احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے کہا کہ تمام دینی جماعتوں کے رہنما یوسف علی کو اس کے انجام تک پہنچانے کیلئے متحد ہو کر ثبوت و شواہد اکٹھے کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کو ایسی عبرتناک مثال بنا دیا جائے گا کہ صرف اقلیتی ہی نہیں بلکہ کوئی مسلمان بھی اگر توہین رسالت کا مرتکب ہو گا تو اس کا حشر یوسف علی کذاب جیسا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کیس بڑا مضبوط ہے اور ہم عدالت میں تمام تر ثبوت پیش کریں گے۔ اس کانفرنس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ملزم یوسف کے خلاف کارروائی کیلئے صدر، وزیراعظم، چیف جسٹس اور وزیراعلیٰ پنجاب کو ٹیلی گرام بھیجنے کا فیصلہ

لاہور (خصوصی رپورٹر + اپنے خبر نگار سے) مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان کے زیراہتمام آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ کانفرنس میں شامل تمام علماء کرام اپنی اپنی

بقیہ نمبر22 — ٹیلی گرام

طرف سے صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف جسٹس پاکستان، گورنر پنجاب اور وزیراعلیٰ پنجاب کو ٹیلی گرام دیں گے کہ ملزم یوسف علی کے خلاف فوری کارروائی کریں۔

لاہور (خصوصی رپورٹر + اپنے خبر نگار سے) مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان کے زیراہتمام آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس میں

بقیہ نمبر3 — قراردادیں

علامہ زبیر احمد ظہیر نے قرارداد پیش کی جو متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ نبوت کے جھوٹے دعویدار اور خود کو محمد رسول اللہ کہنے والے (نعوذ باللہ) ابوالحسنین یوسف علی کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کی طرف سے دائر کردہ مقدمہ کو فی الفور ہائیکورٹ کے سینئر ججوں پر مشتمل فل بنچ میں چلایا جائے اور اس کی تفتیش سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی سطح کے کسی افسر سے کروانے کی بجائے سینئر پولیس افسران سے کرائی جائے اور اس کذاب کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی کو ایسی جرأت نہ ہو سکے۔ اجلاس میں سینیٹرز، اراکین قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی سے اپیل کی گئی کہ وہ جس طرح چند منٹوں میں اپنے کسی ساتھی رکن کی توہین کے معاملہ میں اکٹھے ہو جاتے ہیں اسی طرح توہین رسالت کے مسئلہ پر متفقہ طور پر آواز اٹھا کر ناموس رسالت کا تحفظ کریں۔ اجلاس میں قومی اخبارات کے مالکان اور مدیران سے درخواست کی گئی کہ کذاب کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کو سن کر قوم کی رہنمائی کریں۔ وزارت داخلہ کی طرف سے پاسپورٹ کے مذہب کے خانہ میں قادیانیوں کو احمدی لکھنے کے سرکلر کو واپس نہ لینے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اس قبیح حرکت کے مرتکب ڈائریکٹر کو معطل کر کے اس کے خلاف کارروائی کی جائے اور قادیانیوں کو احمدی لکھنے کا سرکلر واپس لیا جائے۔

جنرل (ر) ایم ایچ انصاری رو پڑے

لاہور (خصوصی رپورٹر / اپنے نامہ نگار سے) مرکزی جماعت

بقیہ نمبر41 — جھلکیاں

اہل حدیث پاکستان کے زیراہتمام کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس میں جنرل (ر) ایم ایچ انصاری یوسف کی کیسٹوں کا ذکر کرتے ہوئے رو پڑے اور بھرائی ہوئی آواز میں کہا کہ کیسٹیں دیکھتے ہوئے میں کانپ رہا تھا اور مجھے لرزہ طاری تھا کہ میں خدا کو کیا جواب دوں گا۔

☆... مولانا محمد شفیع جوش نے بڑی جذباتی تقریر کی اور کہا کہ کوئی شخص اپنے باپ کو گالی برداشت نہیں کر سکتا۔ یوسف علی نے رحمت اللعالمین کی توہین کی ہے۔ اس کی کیسٹیں تو وہ دیکھے جو اپنے باپ کو گالی برداشت کر سکتا ہو۔

☆... کانفرنس روم میں مجاہد صحافت ضیا شاہد اور "خبریں" کو خراج تحسین کے بینر لہرا رہے تھے جن پر درج تھا کہ یوسف علی کو بے نقاب کرنے پر امت مسلمہ ضیا شاہد کی ممنون ہے۔

☆... مقررین میں انتہائی جوش تھا اور وہ سلامتی عظمیٰ علم دین کا کردار ادا کرنے کیلئے تیار نظر آتے تھے۔

☆... اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے نبوت کے دعویدار یوسف کے مقدمہ کی تفصیل سے علماء کرام کو آگاہ کیا اور کہا کہ یہ سو فیصد کذاب ہے۔

☆... اسماعیل شجاع آبادی نے کہا یوسف کے دعویٰ نبوت کے متعلق روزنامہ امت، تکبیر اور خبریں نے پردہ اٹھایا۔

☆... سیف الدین سیف نے کہا میں یوسف کو آٹھ سال سے جانتا ہوں یہ اپنی بیوی کو گلے میں دوپٹہ ڈال کر سیر کراتا تھا اور اس وقت اس کی سرگرمیاں مشکوک تھیں اور نبوت کا دعویٰ کرنے کا پروگرام بنا تا تھا۔

ملزم یوسف کا تین روزہ جسمانی ریمانڈ

لاہور (سٹاف رپورٹر سے) نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے اور خود کو (نعوذ باللہ) محمد کہنے والے ابوالحسنین یوسف کا مقامی عدالت کے مجسٹریٹ چودھری وکیل نے تین روز کا جسمانی ریمانڈ

بقیہ نمبر39 — ریمانڈ

دے دیا ہے۔ پولیس نے ریمانڈ حاصل کرنے کے بعد تفتیش شروع کر دی ہے۔ اب اسے 13 اپریل کو مقامی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

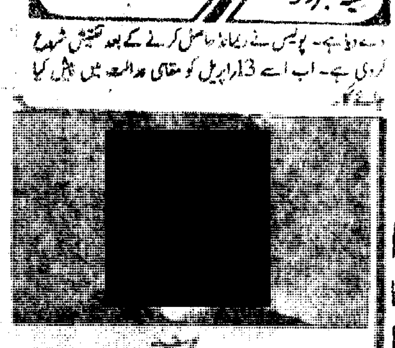

روزنامہ خبریں (2) 11 اپریل 1997ء

نبوت کے جھوٹے دعویدار کیخلاف آج ملک بھر میں احتجاج ہوگا

پاسبان ختم نبوت کی اپیل پر ملک گیر احتجاج شروع کیا جا رہا ہے' مجلس احرار الاسلام بھی شریک ہوگی

ملزم یوسف کے بارے میں مشترکہ لائحہ عمل کیلئے دینی جماعتوں کا اجلاس 12 اپریل کو بلا لیا گیا

لاہور (اپنے سٹاف رپورٹر سے) نبوت کے جھوٹے دعویدار ابوالحسنین یوسف علی کی جانب سے توہین رسالت' اور اسے سزا دینے میں حکومت کی کوتاہی کیخلاف پاسبان ختم نبوت کی اپیل پر آج سے ملک گیر احتجاج کیا جا رہا ہے۔ پاسبان ختم نبوت نماز جمعہ کے بعد لاہور سمیت ملک بھر کی مساجد کے باہر احتجاجی مظاہرہ کرے گی۔ مجلس احرار الاسلام لاہور نے احرار کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ

کل جماعتی کانفرنس کے شرکاء

لاہور (خصوصی رپورٹر) مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان کی طرف سے ملزم یوسف علی کے متعلق یک نکاتی ایجنڈا پر آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں محمد ادریس ہاشمی سیکرٹری جماعت غرباء اہلحدیث پنجاب' میجر جنرل (ر) محمد حسین انصاری' حبیب الرحمان

بقیہ نمبر 38

احتجاج

پورے ملک میں ہونے والے ان مظاہروں میں بھرپور شرکت کریں اور عوام کو اس نئے فتنے اور اس کے تباہ کن نتائج سے آگاہ کریں۔ اس ضمن میں پاسبان ختم نبوت میں شامل تمام دینی مکاتب فکر کے علماء و طلباء کو ایک خط بھیجا ہے جس میں عقیدہ ختم نبوت اور منکرین ختم نبوت کے فتنوں کے اسلام دشمن عقائد پر روشنی ڈالنے کے علاوہ درخواست کی گئی کہ نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے سرعام پھانسی پر لٹکانے کیلئے عوام الناس سے قراردادیں پاس کرائی جائیں۔ آج لاہور میں جامعہ رحمانیہ عبدالکریم روڈ سے جلوس نکالا جائے گا اور لاہور ہوٹل چوک میں مظاہرہ کیا جائے گا دریں اثناء پاسبان ختم نبوت کے چیف آرگنائزر اور کل جماعتی مجلس عمل ختم نبوت محمد ممتاز اعوان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کے بارے میں حکومت کی سردمہری اور مشترکہ احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرنے کیلئے کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت میں شامل تمام دینی جماعتوں کا اجلاس 12 اپریل کو صبح 11 بجے مرکز ختم نبوت مسجد عائشہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں طلب کر لیا گیا ہے۔ تحریک ختم نبوت کے رہنما مولانا محمد اکرم طوفانی نے ختم نبوت اکیڈمی میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملزم یوسف کیخلاف خصوصی عدالت میں مقدمہ چلا کر سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے کسی شخص کو مسلمانوں کے حساس مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی جرأت نہ ہو۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے جمعرات کے روز بھوانہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد "احمد مجتبیٰ" کے اعزاز خاص ختم نبوت کی حفاظت کرنا حکومت پاکستان اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ مولوی فقیر محمد نے صدر فاروق احمد لغاری' وزیراعظم محمد نواز شریف اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیوں کی شائع کردہ کتابیں "ایک موحد خدا" مرزا طاہر احمد "اسلامی اصول کی فلاسفی 1896ء 1996ء" اور قادیانی میر محمد اسحاق کا ترجمہ شدہ قرآن مجید فوراً ضبط کیا جائے اور آئین اور قانون کے مطابق انہیں شائع کرنے والوں کو سزا دی جائے۔

بقیہ نمبر 37

شرکاء

فاروقی خطیب رحمانیہ مسجد اہلحدیث گڑھی شاہو لاہور' سید شبیر احمد ہاشمی خطیب جامع مسجد مینار والی چونیاں ضلع قصور مرکزی نائب صدر جمعیت العلمائے پاکستان' مولانا رفیع الدین سیکرٹری مسلم لیگ علماء کونسل خطیب جامع مسجد نورانی باغبانپورہ لاہور' حافظ صلاح الدین یوسف خطیب جامع اہلحدیث مدنی روڈ مصطفیٰ آباد لاہور' حافظ محمد ادریس امیر جماعت اسلامی صوبہ پنجاب' سیف الدین سیف امیر جمعیت علمائے اسلام لاہور غالب مارکیٹ گلبرگ تھرڈ لاہور' مولانا حسین احمد اعوان مرکزی جمعیت علمائے اہلسنت پاکستان' قاری محمد اسماعیل سلیمانی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اہلسنت لاہور پاکستان' محمد قدیر رکن جماعت اسلامی آزاد کشمیر' حافظ عبدالمجید بٹ جماعت اہلحدیث پاکستان' علامہ حافظ زبیر احمد ظہیر امیر مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان' محمد یاسین' محمد نعیم بٹ' حسین احمد' عبداللہ خان' حافظ محمد اصغر خطیب جامع محمدیہ مسجد اہلحدیث شادباغ لاہور' حافظ محمد اشرف قمر لاہور' حافظ محمد ابراہیم' حافظ احمد خان منڈی بہاء الدین' محمد اسحاق تحریک تحفظ حرمین شریفین (روزنامہ خبریں)' خالد محمود قادری مدیر اعلیٰ جمعیت اتحاد العلماء پاکستان' عطاء اللہ بخاری' مولانا ناصر ربانی' شاہ السعود یونیورسٹی السعودی عرب الریاض' میاں محمد افضل' محمد اسماعیل شجاع آبادی دفتر ختم نبوت مسلم ٹاؤن لاہور' ابو البدر' محمد شمس الرحمان قادری نیو سمن آباد لاہور' قاری محمد جعفر حسین' حافظ قمر الزمان' قاری محمد فاروق' امیر حمزہ' عبدالرحمان' محمد اسماعیل قریشی سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ' عبدالکریم اعوان' محمد یحییٰ مجاہد مرکز الدعوۃ والارشاد' محمد حسین بلکھانی' محمد اکرم اور محمد خالد لطیف محسن مدیر ماہنامہ انوار ختم نبوت لاہور شامل تھے۔

یوسف علی منکر ختم نبوت ہے اس کا اہل تشیع سے کوئی تعلق نہیں: مشتاق حسین جعفری

وزیر اوقاف صاحبزادہ فضل کریم کی زیر صدارت اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس میں یوسف علی کا مسئلہ زیر بحث آیا، مختلف علماء کا اظہار خیال

معاملے کی چھان بین کیلئے علماء کرام کا بورڈ بنا دیا جائے، مولانا شبیر احمد ہاشمی کی تجویز، اجلاس میں کسی نے بھی اس تجویز کی حمایت نہ کی

منکر ختم نبوت یوسف علی کی جو بھی حمایت کریگا اس کے خلاف بھی تحریک چلائیں گے، توقع ہے حکومت تحفظ ختم نبوت کیلئے ذمہ داریاں پوری کرے گی

لاہور (سٹاف رپورٹر) ایوان اوقاف میں اتحاد بین المسلمین کمیٹی پنجاب کے اجلاس کے دوران جھوٹے مدعی نبوت کذاب یوسف علی کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ اجلاس کی صدارت صوبائی وزیر اوقاف صاحبزادہ فضل کریم کر رہے تھے اور اس میں پنجاب بھر سے آنے والے جید علماء کرام، مذہبی جماعتوں کے سربراہ اور اعلیٰ صوبائی حکام موجود تھے۔ تحریک حقوق جعفریہ پاکستان کے سربراہ علامہ مشتاق حسین جعفری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ یوسف علی اپنا تعلق اہل تشیع سے ظاہر کر رہا ہے۔ میں اس بات کی سختی کے ساتھ تردید کرتا ہوں کہ اس کا ہمارے مسلک سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی گستاخ رسولؐ ہے، منکر ختم نبوت ہے، اسے سخت ترین سزا دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا منکر خواہ کسی بھی مسلک اور فرقہ سے تعلق رکھتا ہو لعین، ملعون اور کذاب ہے۔ ختم نبوت سے جو بھی غداری کرے گا شیعہ حضرات اسے سزا دلوانے کی ہر تحریک کا ساتھ دیں گے۔ اجلاس میں پنجاب بھر سے آنے والے شیعہ علماء کرام موجود تھے، سب نے علامہ مشتاق حسین جعفری کے خیالات کی تعریف کی اور منکر ختم نبوت یوسف علی پر لعنت بھیجتے رہے۔ جے یو پی کے مولانا شبیر احمد ہاشمی نے پھر تجویز پیش کی کہ جید علماء کرام کا ایک بورڈ بنا دیا جائے جو اس بارے میں فیصلہ کرے، لیکن اس تجویز سے اتفاق نہیں کیا گیا۔ مرکزی جماعت اہلحدیث کے امیر علامہ زبیر احمد ظہیر نے اعلان کیا کہ یوسف علی منکر ختم نبوت کی جو بھی حمایت کرے گا ہم اس کیخلاف بھی تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے مسئلہ پر کوئی مسلمان سودے بازی کر سکتا ہے اور نہ ہی مصلحت سے کام لے سکتا ہے۔ جو بھی ختم نبوت سے غداری کرے گا اسے سزا دلوائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کا معاملہ عدالت میں ہے، ہمارا مطالبہ ہے کہ اس کیس کا فیصلہ جلد از جلد کیا جائے تاکہ ملکی فضا خراب نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر اوقاف نے ڈویژنل امن کمیٹی کے اجلاس میں بدھ کو اس بارے میں جو بیان دیا تھا ہم اس سے پوری طرح مطمئن ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ حکومت تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔

میرا کوئی مسلک نہیں، سب کچھ عدالت میں کھولوں گا، یوسف کا ایس پی کو بیان دینے سے انکار

لاہور (سٹاف رپورٹر) میں جو کچھ کہوں گا عدالت میں کہوں گا، فی الحال میں کوئی بیان نہیں دینا چاہتا۔ یہ باتیں نبوت کے جھوٹے دعویدار ابوالحسنین محمد یوسف علی نے ایس پی صدر میجر مبشر اللہ کے روبرو کہیں۔ یوسف علی نے کہا کہ اس کا کوئی مسلک نہیں اور وہ صرف مسلمان ہے، اس کے علاوہ وہ نہ کوئی بیان دینا چاہتا ہے اور نہ ہی الزامات کی وضاحت کرنا چاہتا ہے۔ جس پر ایس پی صدر نے اسے ماڈل ٹاؤن کچہری بھجوا دیا۔

کذاب یوسف کیخلاف کوٹ لکھپت میں مظاہرہ، پھانسی کا مطالبہ

ناموس رسالت پر حملہ برداشت نہیں، حکومت نے سزا نہ دی تو کوئی غازی علم دین شہید بن کر واصل جہنم کر دے گا

تنظیم اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام مظاہرہ سے علامہ حسین احمد اعوان اور دیگر علماء کا خطاب

ہائیکورٹ کا جج بنا کر یوسف کیخلاف مقدمہ کی سماعت روزانہ کرائی جائے، نور المصطفیٰ رضوی

لاہور (پ ر) تنظیم اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام کوٹ لکھپت میں کذاب یوسف علی کیخلاف مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت علامہ حسین احمد اعوان، ڈاکٹر محمد یٰسین سوہانی اور حافظ عابد حسین نے کی۔ مولانا حسین احمد اعوان نے کہا کہ ہم ناموس رسالتؐ کے تحفظ کیلئے کٹ مر تو سکتے ہیں مگر کسی گستاخ کی سرزمین

بقیہ نمبر 41 — کذاب

پاکستان پر گستاخی برداشت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ صرف پاکستان کے مسلمانوں کا بلکہ پوری دنیا کے سوا ارب مسلمانوں کی غیرت ایمانی کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر صدر، وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور گورنر کی کوئی کردار کشی کرے تو فوراً قانون حرکت میں آجاتا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ محمد عربیؐ کی شان میں بار بار گستاخی کرنے والے کیخلاف ابھی تک صحیح معنوں میں قانون حرکت میں نہیں لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کذاب یوسف کیخلاف فوری ایکشن نہ لینا قابل مذمت ہے۔ علامہ عبدالستار تونسوی نے کہا کہ اگر حکومت نے نبوت کے جھوٹے دعویدار کذاب یوسف کو سزا دینے میں تاخیر کی تو کروڑوں شمع رسالتؐ کے پروانوں میں کوئی بھی غازی علم دین شہید بن کر اسے واصل جہنم کر سکتا ہے۔ دریں اثنا پاکستان سنی تحریک اہلسنت کے مرکزی رہنما مولانا محمد نور المصطفیٰ رضوی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ یوسف جیسے گستاخ کو بلاتاخیر کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اس نے اللہ سبحانہ اور قرآن مجید کی اہانت کے علاوہ نبی کریمؐ اور بنت رسولؐ، صحابہ کرامؓ اور اولیاء عظام کی بھی توہین کی ہے اس کے خلاف اور اس کے پیروکاروں کے خلاف تحقیقات کیلئے ہائیکورٹ کا فل بنچ تشکیل دیا جائے جو اس سنگین مقدمے کی روزانہ سماعت کرکے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دے ورنہ اس وطن کے بے شمار غازی علم دین شہید جیسے نوجوان قانون کو اپنے ہاتھ میں لیکر اس بدبخت اور گستاخ رسولؐ کو خود ہی کیفر کردار تک پہنچا دیں گے۔

دو خبریں،
15 مارچ 1997

روزنامہ خبریں

جمعرات 14 محرم الحرام 1418ھ 22 مئی 1997ء 9 جیٹھ 2054ب

جے یو پی، سپاہ محمد اور جماعت اہلحدیث نے یوسف کے قتل کا مطالبہ کر دیا

مولانا شاہ احمد نورانی نے یوسف کی کیسٹیں اور متاثرہ افراد سے تفصیلات معلوم کرنے کے بعد توبہ استغفار کرتے ہوئے کہا کہ گستاخ رسولؐ کو قتل کرنے کیلئے اب کسی فتویٰ کی ضرورت نہیں رہی

یوسف اللہ تعالیٰ کو اجسام میں منتقل کرنے کی بات کرتا ہے جو ہندوؤں کی تھیوری اور بڑی گستاخی ہے، جو شخص اس کو معاف کرنے کا سوچ رہا ہے اس کی معافی بھی نہ ہوگی: نورانی

جیل میں یوسف کو تنہائی میں رکھا جائے، پیروکاروں کو بھی سزا دی جائے: فرید الحق، یوسف نے جن لوگوں کو رسول بن کر دیدار کرایا انہیں قید میں ڈال دیا جائے: مولانا شعیب قادری

فتنہ یوسف جلد ختم کیا جائے: منور حسن، علوی حکومت ذمہ دار ہے کیوں جھوٹے نبی کو سزا نہیں دے رہی: علامہ زبیر، یوسف قیامت کے روز کھولتا پانی پئے گا: مولانا الغازی کی ''خبریں'' سے گفتگو

کراچی (میاں غفار سے، لاہور خصوصی رپورٹر) جمعیت علمائے پاکستان کے صدر اور ورلڈ اسلامک مشن کے چیئرمین مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ کذاب یوسف واجب القتل ہے۔ اس کو جہنم

باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15

جرنیلوں کو مجھے اقتدار میں لانے کا حکم مل چکا ہے: یوسف

محفل میں اعلان کیا 1997ء کا سورج ہماری حکومت کے ساتھ طلوع ہوگا، نواز شریف کا نام نہیں ہوگا

کراچی اور سندھ عبدالواحد خان اور پنجاب امجد قاضی کے سپرد کیا جائے گا، شہریوں کی ''خبریں'' سے گفتگو

کراچی (خصوصی رپورٹ) نبوت کے جھوٹے دعویدار کذاب یوسف علی کی خرافات کے حوالے سے لوگوں نے بتایا کہ گزشتہ سال اس نے اعلان کیا تھا کہ بے نظیر حکومت ختم ہوگی اور جرنیل اسے اقتدار میں لے آئیں گے کیونکہ جرنیلوں کو خواب میں حکم ہو چکا ہے جس کی روشنی میں جرنیل مجھ سے مل بھی چکے ہیں۔ حکومت کے معاملات میں میجر جنرل (ر) سرفراز جو میرے سپہ سالار ہیں، حکومت میں میرا ساتھ دیں گے۔ یوسف نے اپنی ایک محفل میں یہ بھی اعلان کر رکھا تھا کہ 1997ء کا سورج ہمارا اقتدار لے کر طلوع ہوگا اور نواز شریف کا نام کہیں نہیں ہوگا۔ کراچی اور سندھ عبدالواحد خان کے ذمہ ہوگا اور پنجاب امجد قاضی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

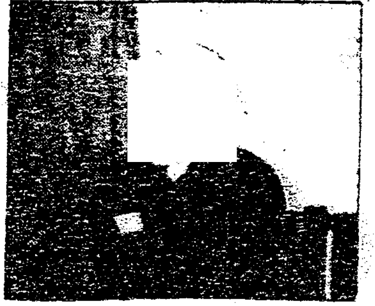

نبوت کا جھوٹا دعویدار یوسف۔

روزنامہ خبریں کی جانب سے یوسف کذاب کے حوالے سے ہونے والی خصوصی نشست میں ضیاء اللہ قصوری' میاں محمد جمیل' حافظ نعیم بٹ' طارق قیوم' ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی' ڈاکٹر ریاض الحسن گیلانی ایڈووکیٹ' مولانا محمد افضل حیدری' مولانا محمد کاظم رضا نقوی' مولانا ظفر اللہ شفیق' علامہ زبیر احمد ظہیر' مولانا عبد المالک' مولانا محمد شفیع جوش' میجر جنرل (ر) ایم ایچ انصاری' ڈاکٹر ظہور احمد اظہر' مولانا محمد رفیق ربانی' مولانا حبیب الرحمان فاروقی' حافظ محمد ادریس' لیاقت بلوچ اور محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ شریک ہیں۔

یوسف کی خرافات سننے کے دوران شاہ احمد نورانی کانوں کو ہاتھ لگاتے رہے، کئی بار لاحول پڑھی

کراچی (خصوصی رپورٹ) کذاب یوسف کی خرافات پڑھتے ہوئے علامہ شاہ احمد نورانی کا چہرہ کئی مرتبہ غصے سے سرخ ہو گیا جبکہ ملعون کی آڈیو کیسٹیں سنتے ہوئے وہ بار بار کانوں کو ہاتھ لگاتے رہے۔ دو تین مرتبہ انہوں نے لاحول بھی پڑھی۔

میں پہنچانے کے لئے جتنی دیر کی جائے گی اتنا ہی حکمرانوں سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی بڑھتی جائے گی۔ اب کسی دلیل کی ضرورت نہیں رہی اس لئے حکومت کو فوری فیصلہ کرنا چاہئے اور گستاخ رسولؐ کو کیفر کردار تک پہنچانا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے دفتر میں روزنامہ خبریں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جے یو پی کے سینئر نائب صدر شاہ فرید الحق' مولانا شعیب قادری اور مولانا محمد حسین ناگھانی بھی موجود تھے اور انہوں نے بھی کذاب یوسف کو واجب القتل قرار دیا۔ مولانا شاہ احمد نورانی نے یوسف کی آڈیو کیسٹ اور ویڈیو کیسٹ کی کاپیوں کا جائزہ لینے اور متاثرہ افراد سے گفتگو کرنے کے بعد توبہ استغفار کرتے ہوئے کہا کہ اب تو کسی قسم کے فتویٰ کی ضرورت نہیں کیونکہ گستاخ رسولؐ کے حوالے سے فتویٰ تو 14 سو سال پہلے ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ دے چکے ہیں۔ جب انہوں نے تمام محاذوں پر لڑائی روک کر سخت شورش کے حالات میں مسلمہ کذاب کو قتل کروا کر ثابت کر دیا کہ حکومت کے حالات کتنے خراب ہی کیوں نہ ہوں گستاخ رسولؐ کو کیفر کردار تک پہنچانے میں دیر نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی حکومت ہوتی تو قصہ کب کا پاک ہو گیا ہوتا۔ انہوں نے کہا اگر یہ گستاخ اللہ تعالیٰ کو اجسام میں منتقل کرنے کی بات کرتا ہے تو یہ ہندوؤں والی تھیوری ہے اور بہت بڑی گستاخی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ سوچ رہا ہے کہ اس گستاخ رسولؐ کو معاف کر دیا جائے تو اس کی معافی بھی نہ ہو گی۔ جے یو پی کے نائب امیر شاہ فرید الحق نے کہا کہ یوسف کو جیل میں قید تنہائی میں رکھا جانا چاہئے اور کسی بھی قسم کی ملاقات پر پابندی لگائی جانی چاہئے کیونکہ مرتد کے لئے کوئی معافی نہیں ہوتی۔ اس کی معافی کے بارے سوچنا بھی گناہ کبیرہ ہے اور جو لوگ اس کذاب کے پیروکار ہیں انہیں بھی یہی سزا ملنی چاہئے۔

مولانا شعیب قادری نے کہا کہ جن لوگوں کو اس کذاب نے اپنا دیدار محمد رسول اللہ بن کر کروایا اور وہ اس کے ابھی تک ماننے والوں میں ہیں انہیں بھی جیل میں ڈال کر اس کے ساتھ ہی سزا دینی چاہئے۔ سپاہ محمد پاکستان کے صدر علامہ منور عباس علوی نے گمراہ کن خطبات دینے' اللہ اور رسولؐ کی شان میں گستاخی کرنے پر یوسف کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے "خبریں" سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ اس فتنہ کو جلد از جلد دبا دینا چاہئے اور واصل جہنم کر کے آئندہ کے لئے کذابوں کے منہ بند کر دینے چاہئیں۔ جماعت علمائے اہلحدیث پاکستان کے سربراہ علامہ زبیر احمد ظہیر نے کہا یوسف کذاب جیسا خناس آدمی عالم اسلام میں کوئی نہیں ہے۔ حکومت نہ جانے کن وجوہات کی بنا پر اس غلیظ شخص کو سزائے موت نہیں دے رہی۔ جمعیت علمائے پاکستان (نورانی) کے مرکزی رہنما مولانا محمد خان نقشبندی نے کہا میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ یوسف کذاب اور اس کے ساتھ میدان حشر میں "کلاش" تو کیا کھولتا ہوا پانی پئیں گے اور دوزخ کے نچلے درجے میں سزا بھگت رہے ہوں گے۔ جمعیت علمائے پاکستان (نیازی) کے مرکزی رہنما پیر صفدر شاہ نے کہا جھوٹے نبی کو قتل کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ گیا۔ جمعیت العلمائے پاکستان پنجاب کے رہنما ظہیر احمد میر ایڈووکیٹ نے کہا میں یوسف کذاب کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کے عوام اس کی "ڈگڈگی" بجانے کے لئے بالکل تیار ہیں۔

روزنامہ خبریں (8) 13 اپریل 1997ء

یوسف کذاب کو سزا نہ ملی تو حکومت فارغ' دینی جماعتوں کا انتباہ

صدر' وزیراعظم' گورنر اور وزیراعلیٰ پنجاب کی غیر سنجیدگی قابل مذمت ہے' یوسف کو فرار کرانے کی کوشش ہوئی تو حکومت نہیں رہے گی: آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت

کذاب کے خلاف کیس کیلئے ایکشن کمیٹی اور پریس کمیٹی بنا دی گئی' علماء نے آئی جی سے ملاقات کی' جہانزیب برکی نے تفتیش اعلیٰ افسر کو دینے کا مطالبہ مان لیا

لاہور (خصوصی رپورٹر) آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس جامع مسجد عائشہ مسلم ٹاؤن مولانا عبدالمالک خان کی صدارت میں ہفتہ کے روز ہوا۔ اجلاس میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ ابھی تک صدر' وزیراعظم' گورنر اور وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے کذاب یوسف علی کے بارے میں کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا۔ اجلاس میں اسی حکومتی بے حسی کی شدید مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ حکومت فی الفور جھوٹے مدعی نبوت کذاب یوسف کو کیفرکردار تک پہنچائے بصورت دیگر پورا ملک سراپا احتجاج

بقیہ نمبر 14 — انتباہ

بن جائے گا۔ حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ اس خالصتاً دینی اور حساس مسئلہ میں حکومتی روایتی ٹال مٹول سے کام لینے کے بجائے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔ تاخیری حربہ اختیار یا ملعون یوسف کو ملک سے باہر فرار کرانے کی کوشش کی گئی تو "شمع رسالت" کے کروڑوں پروانوں کا سیلاب حکومت کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جائے گا۔ اجلاس میں ایم پی اے مولانا منظور احمد چنیوٹی' اتحاد العلماء پاکستان کے صدر مولانا عبدالمالک خان' جماعت اسلامی کے رہنما مولانا فتح محمد' تنظیم اسلامی کے جنرل محمد حسین انصاری' جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں مولانا نعیم اللہ فاروقی' مولانا خلیل الرحمن حقانی' مولانا محب النبی' مولانا سیف الدین سیف' حافظ محمد ریاض درانی' قاری نذیر احمد' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' قاری محمد رمضان' قاری محمد علی' جمعیت علماء پاکستان کے سردار محمد خان لغاری' قاری عبدالحمید قادری' انجینئر سلیم اللہ خان' امیر مرکزی جماعت اہلحدیث حافظ زبیر احمد ظہیر' محمد اکبر ظہیر' جمعیت علماء اہلسنت کے مولانا حسین احمد اعوان' پاسبان ختم نبوت کے محمد ممتاز اعوان' پاکستان مسلم لیگ نواز گروپ علماء ونگ کے صدر صاحبزادہ فیض اللہ خان' حافظ محمد الیاس عثمان' مجلس احرار اسلام کے قاری محمد یوسف احرار' میاں محمد اویس سمیت کئی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں یوسف کذاب کیس کی کامیابی اور عقیدہ ختم نبوت کی تحریک کو مزید فعال بنانے کیلئے ایکشن کمیٹی' رابطہ کمیٹی اور پریس کمیٹی بنائی گئی۔ دریں اثنا آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں پر مشتمل ایک وفد نے آئی جی پنجاب جہانزیب برکی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ علماء کرام نے آئی جی پنجاب سے مطالبہ کیا کہ کذاب یوسف علی کیس کی تفتیش سب انسپکٹر کے بجائے ڈی آئی جی یا کم از کم ایس ایس پی لاہور کے سپرد کی جائے اور 28 اپریل سے قبل تفتیش مکمل کر کے عدالت عالیہ میں پیش کی جائے۔ جہانزیب برکی نے وفد کو یقین دلایا کہ بہت ہی جلد تفتیش تبدیل کر کے کسی اہم افسر کے سپرد کی جائے گی۔

یوسف کذاب کے خلاف پورا ملک سراپا احتجاج بن گیا' جگہ جگہ مظاہرے اور پھانسی کے مطالبے

لاہور (خبریں نمائندگان) علماء کونسل سرگودھا نے 17 اپریل کو جامع مسجد بلاک نمبر ایک میں کذاب یوسف علی کو سزا دینے میں غفلت برتنے پر حکومت کے خلاف احتجاجی جلسے کا اعلان کیا ہے۔ سرگودھا شہر کی 48 مسجدوں میں جمعہ کے اجتماعات میں مشترکہ قرارداد منظور کی گئی' جس میں متفقہ طور پر حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ یوسف کو "توہین رسالت" پر فوراً تختہ دار پر لٹکایا جائے۔ صادق آباد سے تحصیل رپورٹر کے مطابق صادق آباد فوٹو سٹیٹ یونین کے جنرل سیکرٹری غلام مصطفیٰ نے "توہین رسالت" کے مرتکب کذاب

بقیہ نمبر 21 — پورا ملک سراپا احتجاج

یوسف کو جلد از جلد عبرتناک سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عیسیٰ خیل سے تحصیل رپورٹر کے مطابق گورنمنٹ ڈگری کالج لکی مروت کے طلبہ نے نبوت کا دعویٰ کرنے والے ملعون و کذاب یوسف علی کے خلاف ایک احتجاجی جلوس نکالا جو لاری اڈا اور عمر گل چوک سے ہوتا ہوا ڈی سی آفس لکی مروت پہنچا جہاں طلبہ نے ڈپٹی کمشنر لکی مروت لائق الرحمان داوڑ کو ایک یادداشت پیش کی جس میں پرزور مطالبہ کیا گیا کہ ملعون یوسف علی کو سنگسار کیا جائے۔ بوریوالہ سے نامہ نگار کے مطابق مختلف سماجی' سیاسی' دینی' صحافتی اور ادبی رہنماؤں نے خبریں فورم میں اظہار خیال کرتے ہوئے نبوت کے دعویدار یوسف کذاب کی کرتوتوں کی نشاندہی پر "خبریں" کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ملعون یوسف کو سرعام پھانسی کا مطالبہ کیا ہے۔

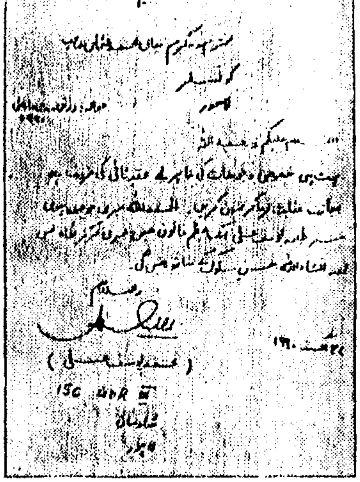
بسم اللہ الرحمن الرحیم

لاہور

(محمد یوسف علی)

156

ملزم یوسف علی کی میاں محمد عثمان کے نام دوسری شادی کی درخواست۔

اعلان

آج کا اخبار 8 بڑے اور 16 صفحات کے

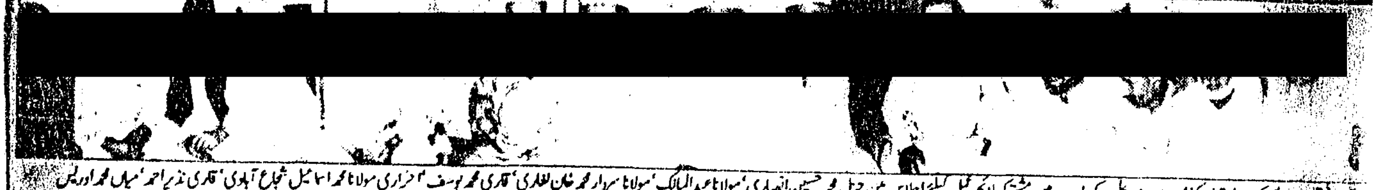
[redacted]

تحفظ ختم نبوت" کے زیر اہتمام کذاب یوسف علی کے بارے میں مشترکہ لائحہ عمل کیلئے اجلاس میں جنرل محمد حسین انصاری' مولانا عبدالمالک' مولانا سردار محمد خان لغاری' قاری محمد یوسف احراری' مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' قاری نذیر احمد' میاں محمد اویس' حاجی منظور احمد' حافظ محمد ریاض درانی' مولانا ابوبکر فاروقی اور محمد ممتاز اعوان بیٹھے ہیں۔

DAILY
KHABRAIN
روزنامہ خبریں لاہور
چیف ایڈیٹر ضیا شاہد
جمعرات 16 ذوالحج 1417ھ 24 اپریل 1997ء 12 بیساکھ 2054 ب صفحات 12 قیمت 7 روپے

یوسف علی کیخلاف تحقیقات جاری ہے توہین رسالت برداشت نہیں کی جاسکتی: فضل کریم

حکومت حالات سے باخبر ہے اور اپنی ذمہ داری پوری کر رہی ہے' جو بھی شان رسالت میں گستاخی جیسے سنگین جرم کا مرتکب ہوگا' سزا سے نہیں بچے گا

[illegible]

معاملہ نازک ہے شریعت کورٹ سے رائے لی جائے: مولانا شبیر احمد ہاشمی' کارروائی ہو رہی ہے' ڈویژنل امن کمیٹی کے اجلاس میں وزیر اوقاف کی یقین دہانی

[illegible]

لاہور (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر اوقاف صاحبزادہ فضل کریم نے کہا ہے کہ شان رسالت میں گستاخی کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جاسکتی۔ جو بھی اس سنگین جرم کا مرتکب ہوگا اسے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی۔ انہوں نے بدھ کو ٹاؤن ہال میں ڈویژنل امن کمیٹی لاہور سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابوالحسین یوسف علی کے خلاف تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اگر اس کے خلاف توہین رسالت ؐ کا جرم ثابت ہوگیا تو وہ سزا سے نہیں بچ سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس مسئلہ سے بے خبر نہیں ہے بلکہ اپنی ذمہ داری پوری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلامی مملکت ہے' اس میں اس قسم کی گستاخیاں برداشت نہیں کی جاسکتیں۔ قبل ازیں مرکزی رہنما جماعت اہلحدیث علامہ زبیر احمد ظہیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اوقاف صاحبزادہ فضل کریم کی توجہ یوسف علی کی طرف دلائی اور کہا کہ اس نے شان رسالت ؐ صحابہ کرام ؓ اور خاتون جنت ؓ کی شان میں گستاخی کی ہے۔ اس کی تحریریں اور کیسٹیں موجود ہیں' جنہیں دیکھا جاسکتا ہے۔ یوسف علی جھوٹا مدعی نبوت ہے۔ اس سے پہلے کہ اس مسئلہ پر فساد برپا ہو اور ملکی امن خطرے میں پڑ جائے' حکومت اس مسئلہ کا فوری نوٹس لے اور یوسف علی کو سزا دے کیونکہ یوسف علی نے جو کچھ کہا ہے اسے کوئی مسلمان برداشت نہیں کر سکتا۔ مولانا شبیر احمد ہاشمی نے بھی اس مسئلہ پر اظہار خیال اور کہا کہ کل جماعتی کانفرنس میں بھی یہ مسئلہ زیر بحث آیا تھا۔ انہوں نے تجویز کیا کہ اس بارے میں شریعت کورٹ کے ججوں سے رائے لے لینی چاہئے۔ اجلاس میں محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ لاہور' قصور' اوکاڑہ اور شیخوپورہ کے تمام مکتب فکر کے علماء نے خیالات کا اظہار کیا جن میں مولانا عبدالقادر آزاد' پیر کبیر علی شاہ سجادہ نشین چورہ شریف' مولانا سیف الدین سیف' مولانا محمد حسین اعوان' حیدر علی مرزا' مولانا شمس الرحمان قادری' محبوب علی شامل تھے۔ کمشنر لاہور' چاروں اضلاع کے ڈپٹی کمشنر اور [illegible] افسران موجود تھے۔ محرم الحرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لئے صاحبزادہ فضل کریم نے علماء کرام سے تعاون کی اپیل کی۔ دریں اثناء بادشاہی مسجد کے خطیب ڈاکٹر سید محمد عبدالقادر آزاد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ 27 علماء کرام کے متفقہ فیصلہ سے اتفاق کرتے ہیں کہ یوسف علی کذاب ہے اور وہ توہین رسالت ؐ کا مرتکب ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لئے دیگر علماء کرام کے فیصلہ سے اختلاف ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس بارے میں فوری کارروائی کرنی چاہئے۔

DAILY KHABRAIN
روزنامہ خبریں لاہور
چیف ایڈیٹر ضیا شاہد
ہفتہ 25 ذوالحج 1417ھ 3 مئی 1997ء 21 بیساکھ 2054ب

علماء اور ارکان اسمبلی پارٹی خول سے نکل کر یوسف کو کیفر کردار تک پہنچائیں: حنیف طیب

یوسف کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹ علماء کو دکھانے کے بعد ان کی رائے عوام تک لے جاؤنگا' یوسف کی وضاحتوں کی اہمیت نہیں: سیکرٹری جنرل جے یو پی

ہائیکورٹ بار میں یوسف کی کیسٹیں دکھائی جائیں گی: خالد حبیب' ثبوت ہم سے لے جائیں: مولانا لاکھانی' یوسف مجرم ہے: حاجی عبدالرزاق [illegible]

لاہور (سٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور سابق وفاقی وزیر پٹرولیم و ہاؤسنگ حاجی محمد حنیف طیب نے کہا ہے کہ تمام علماء اور ارکان اسمبلی کو پارٹی اور نظریات کے خول سے باہر نکل کر حرمت رسولؐ کی پاسداری کے لئے کذاب یوسف کے خلاف احتجاج میں شریک ہونا چاہئے اور اس ملعون کو کیفر کردار تک پہنچانا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے روزنامہ "خبریں" کے لبرٹی فورم میں کذاب یوسف کے دعویٰ کے حوالے سے خصوصی گفتگو کے دوران کیا۔ حاجی حنیف طیب نے کہا کہ روزنامہ "خبریں" نے جس جرأت اور دینی جذبے سے کذاب یوسف کو بے نقاب کیا وہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ کذاب یوسف کی وضاحتوں کی کوئی اہمیت نہیں کیونکہ جو کچھ ہم نے آڈیو اور ویڈیو میں سنا اور دیکھا' اس سے واضح ہو گیا ہے کہ کذاب یوسف نہ صرف نبوت کا دعویدار ہے بلکہ اللہ پاک اور قرآن مجید کی بھی توہین کرتا ہے۔ حاجی حنیف طیب نے بتایا کہ انہوں نے کراچی کے سات ایسے افراد سے ملاقات کی' جنہوں نے حلفیہ طور پر ان کے سامنے بیان دیا ہے کہ کذاب یوسف نے نبی ہونے کا دعویٰ ان کے سامنے کیا ہے اور پھر اپنے آپ پر درود شریف بھیجنے کے لئے بھی ان لوگوں سے کہا۔ حاجی حنیف طیب نے کہا کہ وہ کراچی میں صائب الرائے علمائے کرام کو کیسٹ دکھائیں گے اور ان کی اجتماعی رائے عوام تک لے جائیں گے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے جے یو پی پنجاب کے چیف آرگنائزر میاں خالد حبیب نے کہا کہ وہ ہائیکورٹ بار اور ڈسٹرکٹ بار میں اس کذاب کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹ دکھانے کا انتظام کریں گے اور سینئر وکلاء سے بھی رابطہ کر کے اس [illegible] کریں گے۔ [illegible] ٹرسٹ کے مولانا محمد حسین لاکھانی نے تمام [illegible] اپیل کی کہ وہ اس کیس سے متعلق مواد کو دیکھیں اور ہم سے ثبوت حاصل کریں۔ حاجی عبدالرزاق نے کہا کہ یوسف کذاب کے ویڈیو اور آڈیو کیسٹ دیکھنے اور ڈائری پڑھنے کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ وہ توہین رسالتؐ کا مجرم ہے۔

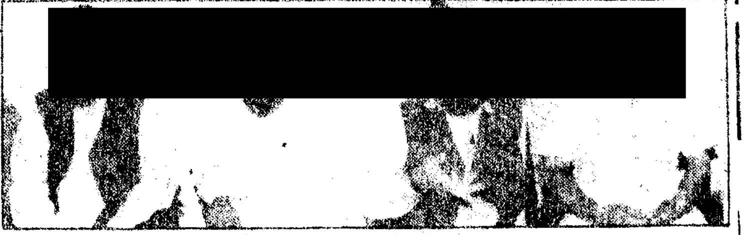

حاجی حنیف طیب' میاں خالد حبیب' مولانا محمد حسین لاکھانی اور حاجی عبدالرزاق لبرٹی فورم میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

یوسف کا امریکی قونصلیٹ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے رابطہ

نبوت کے جھوٹے دعویدار کے دو آدمی دستاویزات لیکر امریکی قونصل خانے گئے' جان بچانے کی کوششیں شروع

لاہور (کرائمز رپورٹر) نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف نے امریکی قونصلیٹ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے رابطہ کی کوششیں شروع کر دیں۔ یوسف کی اہلیہ نے نبوت کے جھوٹے دعویدار کو بعض کاغذات جیل میں پہنچائے ہیں جو اس نے اپنے خاص آدمیوں زاہد زمان اور جمیل کے حوالے کر دیئے۔ گزشتہ روز یہ افراد وہ دستاویزات لیکر امریکی قونصلیٹ گئے اور کافی دیر تک وہاں موجود رہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ یوسف کو بچانے کیلئے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔

یوسف علی۔

DAILY KHABRAIN
منگل 28 ذوالحج 1417ھ 6 مئی 1997ء

یوسف کا ایک اور جھوٹ پکڑا گیا

لاہور (کرائمز رپورٹر) نبوت کے جھوٹے دعویدار ابوالحسین یوسف کے قول و فعل میں تضاد وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سامنے آتا جا رہا ہے۔ وہ جب تھانہ مسلم ٹاؤن کی حوالات میں بند تھا تو پولیس نے اسے سادہ کاغذ فراہم کیا تھا اور کہا تھا کہ اس پر اپنا بیان لکھ دو لیکن یوسف نے یہ کہہ کر بیان لکھنے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ گزشتہ تین سال سے لکھنے سے معذور ہے حتیٰ کہ دستخط بھی نہیں کر سکتا لیکن اب یوسف نے جیل سے ہی علمائے کرام کو خط لکھے ہیں جس سے ان کا ایک اور جھوٹ ثابت ہو گیا ہے۔

DAILY
KHABRAIN
روزنامہ
خبریں
چیف ایڈیٹر
ضیا شاہد
منگل 21 ذوالحج 1417ھ 29 اپریل 1997ء 17 بیساکھ 2054ب

جس مرتد کو کسی تھانے اور جیل نے قبول نہ کیا اسے ساہیوال منتقل کرنا پورے ضلع کی غیرت کیلئے چیلنج ہے

مذہبی تنظیموں نے یوسف کو 2 دن کے اندر ساہیوال سے نکالنے کا الٹی میٹم دیدیا

منکر ختم نبوت کے ساہیوال کی حدود میں رہنے سے کہیں عوام پر عذاب نہ نازل ہو جائے' ضلع کی وکلاء' تاجر' مذہبی اور شہریوں کی تنظیموں کا خدشہ

پورے ضلع ساہیوال میں اشتعال پھیل گیا' یوسف کو پھانسی دی جائے ورنہ مجاہدین ختم نبوت سروں پر کفن باندھ کر میدان عمل میں کود پڑیں گے

ساہیوال (نمائندہ خصوصی) ساہیوال کے وکلاء' تاجروں' شہریوں اور 38 انجمنوں کے عہدیداروں نے نبوت کے دعویدار یوسف علی کو سنٹرل جیل ساہیوال سے دو دن کے اندر منتقل کرنے کا الٹی میٹم دیدیا ہے۔ یوسف علی کی سنٹرل جیل ساہیوال منتقلی کی خبر کی اشاعت کے بعد وکلاء' تاجروں' شہریوں اور 38 انجمنوں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ روزنامہ "خبریں" کے ساہیوال میں لیگل ایڈوائزر چوہدری عبدالرزاق ایڈووکیٹ' میاں محمد اسلم سابق صدر بار' عبدالمتین چوہدری ممبر پنجاب بار کونسل' فاروق اعظم اور چوہدری صدیق عتیق نے کہا کہ ہر دور میں کذاب پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جو شخص خواہ وہ کوئی بھی ہو نبوت کا دعویدار ہو گا' وہ واجب القتل ہے اس کا جرم ثابت ہو جانے پر فوری طور پر پھانسی دی جانی چاہئے۔ منہاج القرآن کے امیر محمد افضل قادری' مرکزی انجمن تاجران کے صدر حمید بھٹی' جنرل سیکرٹری اشرف چغتائی' انجمن تاجران صدر بازار کے صدر چوہدری عبدالحق' مرکزی انجمن تاجران کے صدر حاجی عبداللطیف' وحید انصاری' انجمن تاجران گلی مسجد نلی والی کے جنرل سیکرٹری میاں تنویر شیخ' ملک فیاض' یونس بھٹی' مین مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ سعید احمد' انجمن تاجران چرچ روڈ جنوبی کے صدر چوہدری وحید' جماعت اہلسنت ساہیوال کے امیر مفتی ولایت اقبال نقشبندی' پیر فقیر حسین قادری' سپاہ صحابہ" ضلع ساہیوال کے صدر سید انعام اللہ شاہ بخاری' نائب صدر قاری محمد احمد رشیدی' قاری منظور احمد' مولانا محمد شفیع کاظمی' بزم رضا پاکستان کے چیئرمین شیخ اعجاز احمد رضا' شیخ عبدالرزاق رضا' ندیم چوہان' ایم اے اشرف' اشفاق مرزا' مرزا سلیم' چوہدری ثناء اللہ' رانا الطاف' ندیم طارق' مہر غلام رسول' ملک جاوید' طاہر نذیر' یوتھ ویلفیئر سوسائٹی طارق بن زیاد کالونی کے سرپرست اعلیٰ تعارف خان' سجاد نذیر' اشرف گیلانی اور دوسری بہت سی انجمنوں کے عہدیداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں نظربند کذاب یوسف علی کو ساہیوال سے باہر منتقل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ منکر ختم نبوت کے ساہیوال کی حدود میں رہنے سے کہیں ساہیوال کے شہریوں پر کوئی عذاب نازل نہ

۔ ہو جائے ... انجمنوں کے ... نے کذاب یوسف علی کو
ساہیوال جیل سے باہر منتقل کرنے کے لئے دو دن ... الٹی میٹم ...
ہے ورنہ علاقہ کی تمام ... ہو ...

توہین رسالت ﷺ کے ملزم یوسف کیخلاف ریکارڈ عدالت میں پیش کر دیا گیا

ریکارڈ تحریری شکل میں ہے' ممتاز قانون دان رفیق باجوہ بھی عدالت میں موجود تھے

ملزم کے وکیل پیش نہیں ہوئے' طیبہ یوسف کی رٹ کی سماعت غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

لاہور (خبر نگار سے) لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن خان نے توہین رسالت ﷺ کے مبینہ ملزم یوسف کی بیوی طیبہ یوسف کی رٹ درخواستوں کی سماعت غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی۔ روزنامچہ ملت پارک کے ایس ایچ او ملک خوشی محمد نے مقدمے کا ریکارڈ پیش کیا جو ملزم کے آڈیو اور ویڈیو پر خطاب کی تحریری شکل پر مشتمل ہے۔ اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے اس موقع پر عدالت سے استدعا کی کہ یہ رٹ خارج کر دی جائے' چونکہ اس میں کوئی قانونی نکتہ شامل نہیں عدالت میں ملزم کے آڈیو ویڈیو پر خطابات پیش کئے جا چکے ہیں اور اس کے منحرف ساتھیوں نے پولیس کو دیئے جانے والے بیانات میں بھی ان الزامات کی تصدیق کر دی اس لئے طیبہ یوسف کی درخواست خارج کر دی جائے۔ طیبہ یوسف کے وکیل اقبال محمود اعوان پیش نہ ہوئے اور انہوں نے اپنی بیماری کی درخواست بھجوا دی۔ اس مقدمے کی خصوصی طور پر پیروی کیلئے بہاولپور سے ایک وکیل سردار احمد یار خان لاہور آئے اور انہوں نے بھی جھوٹے نبی کے خلاف خاصا مواد اکٹھا کرنا شروع کر دیا۔ عدالت میں مقدمے کی سماعت کیلئے رفیق احمد باجوہ اور ان کے بیٹے شوکت باجوہ کے علاوہ متعدد سینئر وکلاء موجود تھے۔ فاضل عدالت نے بعض تکنیکی وجوہات پر رٹ خارج کرنے کے بجائے غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی۔ جھوٹے نبی کے مقدمے کی پیروی کیلئے اوکاڑہ کے ایک شخص مولوی عبدالمالک' شیخ زید ہسپتال کا ایک سابق ڈاکٹر ندیم اور اس جھوٹے نبی کے چیف چیلے زید زمان کے چھوٹے بھائی جنید بھی خصوصی طور پر اسلام آباد سے آئے۔ علماء کرام کی بڑی تعداد بھی عدالت میں موجود تھی۔

یوسف کے بارے میں مجھے تصویر کا صرف ایک رخ دکھایا گیا: عبدالستار نیازی

زید زمان نامی لڑکا چند افراد کے ساتھ آیا'' مرد کامل کا وصیت نامہ'' سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے' ان میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی: ''خبریں'' سے بات چیت

صحیح صورتحال کا علم نہیں' یوسف کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی' جس میں اس نے سو صحابہ والی بات کی ہے' وہ واقعی گستاخ رسولؐ ہے تو کلیرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا

''خبریں'' کا 15 جون کا جمعہ میگزین اور جس کے پاس جو بھی مواد ہے مجھے فراہم کیا جائے تاکہ وہ گستاخ رسول ہے تو اسکے خلاف مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے

ملتان (سٹاف رپورٹر) جے یو پی کے رہنما مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ کذاب یوسف کے چند ساتھی ان کے پاس آئے اور انہوں نے ''مرد کا ... کا وصیت نامہ'' نامی کتاب سے چند اقتباسات انہیں پڑھ کر سنائے جن میں کوئی قابل اعتراض بات انہیں نظر نہ آئی جس پر انہوں نے یوسف علی کے بارے میں ایسی بات کہہ دی۔ اگر یوسف علی واقعی گستاخ رسولؐ ہے تو میں کیا کوئی بھی مسلمان اسے کلیئرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایم این اے ہاسٹل اسلام آباد سے ''خبریں'' کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا زید زمان نامی کوئی لڑکا چند افراد کے ساتھ ان کے پاس آیا اور بتایا کہ بعض افراد اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے بعض اکابرین ایک صحیح العقیدہ مسلمان اور رسول کریمؐ کے شیدائی کو کافر قرار دیکر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کروا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے صحیح صورتحال کا علم نہیں اور انہوں نے یوسف علی کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی جس میں اس نے 100 صحابہ کرام والی بات کی ہے۔ انہوں نے ''خبریں'' سے کہا کہ 15 جون کا جمعہ میگزین اور اس کے علاوہ جس کے پاس جو بھی مواد ہے انہیں فراہم کریں تاکہ اگر یوسف علی گستاخی رسولؐ کا مرتکب ہوا ہے تو اس کے خلاف موثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چند افراد نے انہیں تصویر کا صرف ایک رخ دکھایا ہے۔

DAILY
KHABRAIN

جمعرات 4 ربیع الاول 1418ھ 10 جولائی 1997ء

مولانا نیازی کے وضاحتی بیان سے گلے شکوے دور ہو گئے: زبیر احمد ظہیر

عبدالستار نیازی نے اپنی دینی کمائی ضائع کر دی: عبدالتواب' کذاب کو سچا نہیں قرار دے سکتے: میاں خالد

لاہور (وقائع نگار' خصوصی رپورٹر) مرکزی جماعت اہلحدیث پاکستان کے امیر علامہ زبیر احمد ظہیر نے کہا ہے کہ انہیں مولانا عبدالستار خان نیازی کے بیان سے دکھ ہوا تھا کیونکہ ہمارے دل میں مولانا کا احترام اور عقیدت ہے۔ انہوں نے ماضی میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور اسلام کیلئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ ان کا وضاحتی بیان آجانے کے بعد ہم پہلے کی طرح ان کا احترام کرتے ہیں اور سارے گلے شکوے دور ہو گئے ہیں۔ دریں اثنا لاہور کے مختلف علمائے کرام نے کہا ہے کہ نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کذاب کی توبہ قبول کرنے والے مولانا عبدالستار خان نیازی کون ہوتے ہیں۔ علامہ محمد عبدالتواب صدیقی نے کہا مولانا عبدالستار نیازی خود کو مجاہد ملت اور فاتح ختم نبوت قرار دیتے ہیں مگر ان کے اس بیان سے ان کی ساری دینی کمائی ضائع ہو گئی ہے۔ جمعیت علمائے پاکستان (نیازی) پنجاب کے جنرل سیکرٹری میاں خالد نے کہا کہ پاکستان کے مسلمان یوسف کذاب کو خود تو واصل جہنم کر سکتے ہیں مگر مولانا نیازی کی طرح سچا مسلمان قرار نہیں دے سکتے۔ جمعیت علمائے پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات پنجاب پیر صفدر شاہ نے کہا کہ مولانا نیازی نے اپنا کردار یوسف کذاب کو مسلمان کہہ کر عوام کے سامنے پکا دیا ہے اب فیصلہ عوام کریں گے کہ عالم دین کون ہے۔

''خبریں''

جولائی

یوسف علی کے مسئلہ پر علما وصوفیا کا بورڈ قائم کیا جائے: مولانا عبدالستار نیازی

یہ بورڈ یوسف علی سے انکا عقیدہ معلوم کرے' الزامات ثابت ہو جائیں تو انہیں سزا دی جائے

لاہور (پ ر) جے یو پی کے قائد اور سابق وفاقی وزیر مذہبی امور مولانا عبدالستار نیازی نے تجویز پیش کی ہے کہ یوسف علی کے مسئلہ پر اخبارات میں جذبات بھڑکانے کے بجائے علماء وصوفیا کا بورڈ بنایا جائے جس کے سامنے یوسف علی پیش ہو کر اپنی صفائی اور وضاحت دیں جس سے یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اپنے تحریری بیان میں مولانا

بقیہ نمبر 18 صفحہ 11 پر

18 | مولانا نیازی

نیازی نے کہا ہے کہ اخبارات میں ابوالحسنین یوسف علی کے خلاف پروپیگنڈہ جاری ہے اسے گستاخ رسول اور مدعی نبوت قرار دیا گیا ہے۔ میرے پاس بھی اس کا مسئلہ پیش ہوا۔ میں نے یوسف کی تصنیف ''مرد کامل کا وصیت نامہ'' اور 28 فروری 97ء کے خطبہ جمعہ کا ملاحظہ کیا ہے اس میں کہیں بھی حضور خاتم النبیین والمرسلین ﷺ کے خلاف کوئی بات نہیں آئی۔ انہوں نے عظمت صحابہ کرام کا اقرار کیا ہے۔ میں نے حکام' پولیس اور علما کو متوجہ کیا ہے کہ جذباتی کے بجائے علمی تحقیقی انداز اختیار کریں۔ مذہبی جذبات بھڑک جانے سے فتنہ و فساد پیدا ہو سکتا ہے۔ نمائندہ روزنامہ ''خبریں'' نے ٹیلی فون پر ویڈیو کا ذکر کیا۔ میں نے مطالبہ کیا کہ مولوی یوسف علی کے خلاف جو لٹریچر ہے مجھے بھیج دیں۔ انہوں نے ابھی تک کچھ چیز بھی نہیں بھیجی۔ ویسے میں نے ان کی طرف سے پولیس کو پیش کردہ ویڈیو کا مطالعہ کیا ہے نیز مولوی یوسف علی کے روزنامہ ''پاکستان'' لاہور میں شائع شدہ کالم بھی دیکھے ہیں۔ مجھے ان کالموں میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں ملی۔ مخالفین نے ان کی ڈائری کا بھی ذکر کیا ہے لیکن ابھی تک کوئی مصدقہ نقل پولیس کو پیش نہیں کی گئی۔ علاوہ ازیں مولانا زبیر احمد ظہیر صاحب کا بیان بھی میں نے پڑھا ہے۔ ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی تحفظ ناموس رسالت میں گزری ہے اور میں نے ہمیشہ اعلان حق کیا ہے۔ میرا حافظہ بفضلہ تعالیٰ جوانی کی طرح قوی ہے۔ میں نے تحفظ ناموس رسالت کے لئے قانون سازی میں بھرپور حصہ لیا ہے اور ہمیشہ گستاخوں اور بے ادبوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ مولوی یوسف علی کا کیس عدالت میں اس پر اخباری تبصرہ نامناسب ہے عدالتی فیصلہ کی انتظار کی جائے۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ اخبارات میں جذبات بھڑکانے کے بجائے علما اور صوفیا کا ایک بورڈ قائم کر کے یوسف علی صاحب کو اس کے بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے جو علمی تحقیقی انداز میں ان کے خلاف الزامات کا جائزہ لیں ان سے جواب طلبی کریں' وضاحت طلب کریں اور تحفظ ختم نبوت اور عظمت صحابہ کے بارہ ان کا عقیدہ معلوم کریں اور اپنا نقطہ نگاہ پیش کرنے کا موقع دیں اندریں صورت مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اگر علم و تحقیق کے بعد الزامات ثابت ہو جائیں تو یوسف علی صاحب کو قرار واقعی سزا دلائی جائے یہ کام فوری طور پر حکومت کو کرنا چاہئے تاکہ فتنہ و فساد کا راستہ بند ہو اور تحفظ ناموس رسالت کے قانون سے استفادہ نہ کیا جائے۔

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ نوائے وقت لاہور

بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی

لاہور' کراچی' راولپنڈی' اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر ایل	صفحات		جلد
122	203	16	جمعۃ المبارک 5 ربیع الاول 1418ھ' 11 جولائی 1997ء' 27 ہاڑ 2054ب فون نمبر 54 - 6367551 - 6302050 قیمت 7 روپے'	57

یوسف کذاب کو سزا: "خبریں" کا جہاد مسلمانوں کیلئے مشعل راہ ہے: دینی جماعتیں

نبوت کے جھوٹے دعویدار کو انجام تک پہنچایا' علماء "خبریں" کے عمل سے سبق سیکھیں: سپاہ محمدؐ

فیصلہ سے اسلام دشمن عناصر اور مغربی طاقتیں دم توڑ جائیں گی: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

گستاخ رسولؐ کے مقدمہ میں شاندار کردار پر مختلف رہنماؤں کا چیف ایڈیٹر "خبریں" کو خراج تحسین

لاہور' وہاڑی (نمائندہ خبریں' پ ر) نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے گستاخ رسول یوسف کذاب کو سزائے موت کا حکم ملنے پر ملک بھر کے مذہبی رہنماؤں اور دینی جماعتوں نے چیف ایڈیٹر "خبریں" ضیا شاہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ "خبریں" کا کردار قابل فخر اور قابل ستائش ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا خواجہ خان محمد' نائب امیر سید نفیس شاہ اور

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 15

بقیہ نمبر 15 دینی جماعتیں

مرکزی رہنما مولانا عزیز الرحمان جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا عزیز الرحمان' مولانا بشیر احمد' مولانا خدا بخش اور قاری محمد رمضان نے یوسف کذاب کو سزائے موت کا فیصلہ سنانے پر حکومت اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے کے بعد دین دشمن عناصر اور مغربی طاقتیں دم توڑ جائیں گی۔ سپاہ محمد کی پریس ریلیز کے مطابق سپاہ محمد پاکستان کے مرکزی نائب صدر آغا علی عباس قزلباش اور سیکرٹری اطلاعات سید اکمل نقوی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ سپاہ محمد ضیا شاہد اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتی ہے جنہوں نے گالی اور گولی کی سیاست کو ترک کر کے نبوت کے جھوٹے دعویدار کو اس کے انجام تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ علماء کو ان کے اس عمل سے سبق سیکھنا چاہئے اگر کسی کو فیصلے پر اعتراض ہو تو وہ عدالت سے رجوع کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضیا شاہد کا کردار قابل ستائش ہے۔ پاسبان ختم نبوت پاکستان کی پریس ریلیز کے مطابق تحریک کے ناظم اعلیٰ علامہ محمد ممتاز اعوان اور مولانا اسماعیل شجاع آبادی نے گستاخ رسولؐ یوسف کذاب کو سزائے موت' 35 سال قید اور دو لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دینے کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یوسف کذاب کو سزائے موت اسلام اور قانون کی بالادستی ہے۔ اس فیصلہ سے یہ بھی واضح ہو گیا ہے کہ تحفظ ناموس رسالت کی دفعہ 295 سی کا قانون صرف غیر مسلموں کیلئے ہی نہیں بلکہ مسلم اور غیر مسلم جو بھی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمدؐ کی کسی طرح سے بھی گستاخی یا توہین کرے' اس کی سزا سزائے موت ہے۔ دریں اثنا پاسبان ختم نبوت کے مرکزی سینئر نائب صدر ڈاکٹر جہانگیر شجاع نے کہا کہ ان کی جماعت 8 سے 15 اگست تک ہفتہ استحکام پاکستان منائے گی۔ وہاڑی سے نمائندہ خبریں کے مطابق مقامی مذہبی رہنماؤں نے چیف ایڈیٹر "خبریں" ضیا شاہد کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ملی یکجہتی کونسل وہاڑی کے چیئرمین حافظ مولانا محمد ادریس ضیا نے کہا کہ گستاخ رسولؐ کو ملنے والی سزا کا تمام کریڈٹ ضیا شاہد اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے۔ انہیں جتنی بھی مبارکباد دی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضیا شاہد نے مقدمہ کے دوران خلفائے راشدین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جو کردار ادا کیا ہے' وہ ان کی نجات کا ذریعہ بن جائے گا۔ اسلامک ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین شیخ حبیب الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا کہ اگر "خبریں" اس معاملہ کو قوم کے سامنے نہ لاتا تو یوسف کذاب جیسا بدبخت شخص قانون کی گرفت سے بچ جاتا۔ تحریک جعفریہ کے ضلعی صدر علامہ غلام قمر عسکری نے کہا کہ بدبخت یوسف کذاب کیخلاف آواز بلند کرنا ضیا شاہد کی محبت رسول کا واضح ثبوت ہے۔ "خبریں" دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے گا۔ انجمن تاجران کے صدر حاجی تاج دین نے کہا کہ گستاخ رسول کو سزا دلوانے میں جناب ضیا شاہد نے جو کردار ادا کیا ہے' یہ ہر مسلمان کیلئے مشعل راہ ہے۔ صحافی شہادت علی خان نے کہا کہ گستاخ رسولؐ یوسف کذاب کیخلاف ضیا شاہد کا جہاد تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ شیخ خالد مسعود ساجد نے کہا کہ اس گستاخ رسولؐ کو نشان عبرت بنانے میں روزنامہ خبریں کے چیف ایڈیٹر جناب ضیا شاہد اور ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار کا جہاد قابل تقلید ہے۔

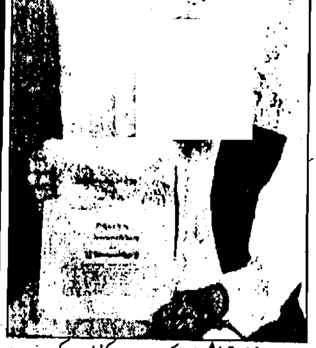

اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ یوسف کذاب کے جھوٹے دعوے کی نقل دکھا رہے ہیں۔

اللہ کا شکر ہے اپنا فرض پورا کر دیا ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ میں بھی کذاب یوسف کی اپیل کے خلاف قانونی جنگ کرونگا: اسماعیل قریشی

لاہور (خبر نگار سے) کذاب یوسف کے خلاف مقدمے

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 4

بقیہ نمبر 4 اسماعیل قریشی

کی پیروی کرنے والے معروف قانون دان محمد اسماعیل قریشی نے "خبریں" سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ شاید شدید علالت کے بعد اللہ نے انہیں اس مقدمے کی پیروی کیلئے صحت دی تھی اور زندہ رکھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے اپنا فرض پورا کر دیا اور اب انشاء اللہ ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ میں بھی ملزم کی اپیل کے خلاف قانونی جنگ جاری رکھوں گا۔

کذاب یوسف کیخلاف ثبوت "خبریں" نے 14 مارچ 97ء کو حاصل کئے

فارماسسٹ رانا اکرم' بریگیڈیئر (ر) اسلم' محمد علی ابوبکر' سہیل ضیا' ساجد منیر اور محمد اطہر نے ثبوت دیئے

چیف ایڈیٹر کی ہدایت پر "خبریں" ٹیم نے کذاب یوسف کا انٹرویو کیا' 23 مارچ کو خبر چھاپی

25 مارچ کو ڈیفنس پولیس نے کذاب یوسف کو گرفتار کر لیا' 29 مارچ کو توہین رسالت کا مقدمہ درج

ریمانڈ کے بعد جیل بھیج دیا گیا' کذاب کے وکلاء نے مقدمہ نہ چلنے دیا' سوا دو سال بعد ضمانت

کذاب یوسف ایک سال ضمانت پر رہا' 3 سال 4 ماہ اور 6 دن بعد کیس کا فیصلہ سنایا گیا

ملتان (سٹاف رپورٹر) 14 مارچ 1997ء کو روزنامہ "خبریں" کے چیف ایڈیٹر ضیا شاہد کو لاہور اور کراچی کے بعض معززین فارماسسٹ رانا اکرم' بریگیڈیئر (ر) محمد اسلم' محمد علی ابوبکر' سہیل ضیا' ساجد منیر ڈار اور میاں محمد اطہر نے ایک عدد ویڈیو' ایک عدد آڈیو کیسٹ اور چند خطوط کے علاوہ بعض دیگر اوراق کے ذریعہ بتایا کہ پاکستان میں ایک اور متنبی پیدا ہو گیا ہے۔ چیف ایڈیٹر "خبریں" نے 3 گھنٹے تک صورتحال کا جائزہ لیا اور اس وقت کے ڈپٹی ایڈیٹر "خبریں" میاں غفار

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 27

بقیہ نمبر 27 ثبوت

کو ہدایات جاری کیں کہ معاملہ کی تحقیقات کریں۔ "خبریں" کی ٹیم نے تمام ثبوت جمع کرنے اور الزام لگانے والوں کے انٹرویو کرنے کے بعد ابوالحسنین محمد یوسف علی سے رابطہ کیا اور وقت طے کر کے تفصیلی انٹرویو کیا' جس میں اس نے اعلان کیا کہ اس کے پاس خلافت منتقل کی ہے جو اس سے قبل نبی آخر الزمانؐ کے پاس تھی' جس پر "خبریں" میں یوسف کذاب کے کرتوتوں پر مشتمل سٹوری "خبریں" کے صفحہ اول پر 23 مارچ 97ء کو شائع ہوئی' جس کے بعد یہ مسئلہ باقاعدگی سے صفحات کی زینت بنتا رہا۔ 25 مارچ 97ء کو کذاب یوسف کو ڈیفنس تھانہ کی پولیس نے 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کر لیا مگر دوسرے ہی روز اس کی رہائی ہو گئی اگلے روز اسے دوبارہ گرفتار کیا گیا۔ مسجد بیت الرضا میں 28

فروری 1997ء کو جمعہ کے خطبہ میں کذاب یوسف نے خود کو رسول اور حاضرین کو صحابی قرار دیا تھا' جس کی آڈیو کیسٹ اور ویڈیو کیسٹ تھانہ ملت پارک کو فراہم کر دی گئی جس پر یوسف کذاب کے خلاف 295 سی کے خلاف دیگر 11 دفعات کے تحت 29 مارچ کو مقدمہ درج کر لیا گیا۔ یوسف کذاب کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد کذاب یوسف کو ساہیوال جیل بھجوا دیا گیا اور کیس سپیشل کورٹ میں بھجوا دیا گیا' تاہم یوسف کے وکلاء نے مقدمہ چلنے نہ دیا اور اس پر فرد جرم عائد نہ ہو سکی۔ سوا دو سال تک کذاب یوسف کی ضمانت کی 13 درخواستیں ہائیکورٹ' لوئر کورٹ' سیشن اور سپریم کورٹ میں دائر کر کے واپس لی جاتی رہیں اور تاخیری حربے استعمال کئے جاتے رہے۔ سوا دو سال بعد سابق چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ راشد عزیز خان نے کذاب یوسف کو اس بنا پر ضمانت پر رہا کر دیا کہ سوا دو سال گزرنے کے باوجود اس کے مقدمہ کی سماعت نہ ہو سکی۔ استغاثے کے وکلاء نے بہت سے دلائل دیئے کہ مقدمہ کی سماعت شروع نہ ہونے کی وجہ ملزم کے وکلاء ہیں مگر یہ جواز نہ مانا گیا' تقریباً ایک سال مجرم ضمانت پر رہا۔ 3 سال 4 ماہ اور 6 دن میں کذاب یوسف کے مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا۔

"یوسف کذاب" کو سزائے موت کے فیصلے پر یوم تشکر منایا گیا

جامعہ علوم اسلامیہ منصورہ میں جمعیت اتحاد العلماء کی تقریب، "سزا عبرتناک ہے": مولانا عبدالمالک

ثابت ہو گیا کہ توہین رسالت قانون کسی ایک مذہب یا اقلیتی گروہ کیخلاف نہیں: عالمی مجلس ختم نبوت

لاہور (پ ر) جمعیت اتحاد العلماء کی پریس ریلیز کے مطابق جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ میں "یوسف علی کذاب" کو توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت دیے جانے پر "یوم تشکر" منایا گیا۔ اس موقع پر مولانا عبدالمالک نے جامعہ مرکز علوم اسلامیہ کے طلبہ اور اساتذہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، عدلیہ اور اخبارات کو جنہوں نے یوسف کذاب کو بے نقاب کیا، مبارکباد اور خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سزا دوسرے مجرموں کے لئے عبرتناک ثابت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ حدود اللہ کو وحشیانہ اور امتیازی قوانین قرار دینے والوں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ قانون توہین رسالت (295-C) کسی ایک مذہب،

باقی صفحہ 15 کالم 8

یوم تشکر

فرقہ، گروہ یا اقلیتی پارٹی کے لئے نہیں بنایا گیا بلکہ ہر وہ شخص اس قانون کی زد میں آئے گا جو توہین رسالت کا مرتکب ہو گا خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب، گروہ یا فرقے سے ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے عدلیہ کا وقار بلند ہوا ہے اور یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ پاکستان میں عدلیہ آزاد ہے اور قانون کی حکمرانی ہے۔

روزنامہ "جنگ" لاہور

12-08-2000

"یوسف علی کذاب کی سزا دوسرے شیطانوں کیلئے عبرتناک ہو گی"

اخبارات میں سیکولر اور ملک دشمنوں کو جگہ نہ دیں، مولانا عبدالمالک کا جامعہ مرکز علوم اسلامیہ میں خطاب

لاہور (پ ر) جمعیت اتحاد العلماء نے جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ میں "یوسف علی کذاب" کو توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت دیے جانے پر یوم تشکر منایا گیا اس موقع پر شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک نے جامعہ مرکز علوم اسلامیہ کے طلبہ اور اساتذہ کو جنہوں نے "یوسف کذاب" کے خلاف مقدمہ میں بھرپور شرکت کی کو کامیابی پر مبارکباد پیش کی انہوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ عدلیہ اور اخبارات جنہوں نے یوسف کذاب کو بے نقاب کیا کو بھی مبارکباد اور خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ یوسف علی کذاب کو دی جانے والی سزا دوسرے شیطانوں کے لئے عبرتناک ثابت ہو گی اس کے بعد سیکولر این جی اوز جو قرآن و سنت اور اسلامی حدود و تعزیرات کی توہین کی مرتکب ہیں پر ہاتھ ڈالنے کا راستہ صاف ہو گیا ہے اس کے بعد حدود اللہ کو وحشیانہ اور امتیازی قوانین قرار دینے والوں کی زبان کو عدالت کے ذریعے گدی سے کھینچ لینے کا اہتمام کیا جائے گا انہوں نے صحافیوں سے اپیل کی کہ وہ اخبارات میں سیکولر اور ملک دشمن لوگوں کو جگہ نہ دیں اس کی بجائے ایسے لوگوں کے بیانات کو جو اسلام اور ملک کی خیر خواہی کے لئے سرگرم عمل ہیں شائع کریں۔

روزنامہ "پاکستان"

12-08-2000

DAILY KHABRAIN

ہفتہ 11 جمادی الاول 1421ھ 12 اگست 2000ء

یوسف کذاب کو سزائے موت پر ملک بھر میں یوم تشکر منایا گیا

جمعہ کے خطبات میں ختم نبوت کے عقیدہ پر روشنی اور فیصلہ کے حق میں قراردادیں منظور

مقررین نے سیشن جج میاں جہانگیر، وکلاء اور کذاب یوسف کو سزا دلانے والوں کو مبارکباد دی

لاہور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر گزشتہ روز جھوٹے مدعی نبوت کذاب یوسف کو سزائے موت کے خلاف یوم تشکر منایا گیا۔ خطیب حضرات نے خطبہ جمعہ میں ختم نبوت کی حقیقت پر روشنی ڈالی اور فیصلہ

باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 8

بقیہ نمبر 8 — یوم تشکر

کے حق میں قراردادیں منظور کرائی گئیں۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور میاں محمد جہانگیر کو بھی فیصلہ پر خراج تحسین پیش کیا گیا جنہوں نے ایک جھوٹے مکار، فراڈیے، دھوکے باز اور کذاب کو توہین رسالت اور نبوت کا دعویٰ کرنے پر سزائے موت سنا کر نہ صرف اسلام دشمن لابیوں کا قانون توہین رسالت کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کرنے والوں کا ہمیشہ کے لیے منہ بند کر دیا ہے بلکہ تمام کذابوں، گستاخان رسول اور جھوٹے مدعیان نبوت کے لئے کذاب یوسف کو نشان عبرت بنا دیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ کذاب یوسف کو سزائے موت دیے جانے سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ قانون توہین رسالت کسی ایک مذہب، فرقہ، گروہ یا اقلیتی پارٹی کے لئے نہیں بنایا گیا بلکہ ہر وہ شخص اس قانون کی زد میں آئے گا جو توہین رسالت کا مرتکب ہو گا خواہ اسکا تعلق کسی بھی مذہب، گروہ یا فرقے سے ہو۔ عدالت نے فیصلہ سنا کر واضح کر دیا ہے کہ ملک میں عدلیہ آزاد ہے۔ جمعیت اتحاد العلماء کے پریس ریلیز کے مطابق جامعہ مرکز علوم اسلامیہ منصورہ میں یوسف علی کذاب کو توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت دیے جانے پر یوم تشکر منایا گیا۔ اس موقع پر شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک نے جامعہ مرکز علوم اسلامیہ کے طلبہ اور اساتذہ کو جنہوں نے کذاب یوسف کے خلاف مقدمہ میں بھرپور شرکت کی کو کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جناب اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، عدلیہ اور اخبارات جنہوں نے یوسف کذاب کو بے نقاب کیا کو بھی مبارکباد اور تحسین پیش کیا۔

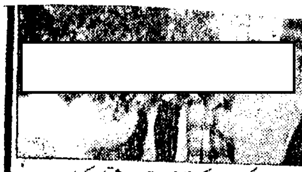

یوسف کذاب کے خلاف مقدمہ جیتنے کے بعد اسماعیل قریشی، غلام مصطفیٰ چوہدری، اسلم اویس، اقبال چیمہ ایڈووکیٹ، عزیز الرحمان شیخ، ظفر علی راجہ، سید ظفر عباس گیلانی، محمد عارف میر اور میاں محمد نوید ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا رہے ہیں۔

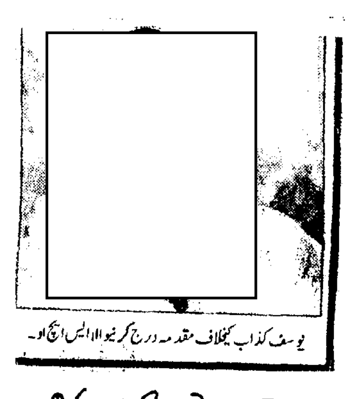

یوسف کذاب کیخلاف مقدمہ درج کرنیوالا ایس ایچ او۔

06-08-2000

روزنامہ خبریں لاہور

18-8-2000

کذاب کو انجام تک پہنچانے کی جنگ کے اصل سپہ سالار ضیا شاہد ہیں 'وہ سچے دوست اور کھرے دشمن ہیں: میجر رشید وڑائچ

یوسف کذاب کے پیروکاروں اور گوہر شاہی کو بھی کیفر کردار تک پہنچائیں گے: چنیوٹی

کوئی طاقت توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم نہیں کر سکتی' سزاؤں پر عمل ہو گیا تو پھر کسی کو ایسی جرأت نہیں ہو گی: امیر ختم نبوت کانفرنس

گستاخ رسولؐ کے خلاف کیس میں کامیابی پر ضیا شاہد اور علماء کو مبارکباد دیتا ہوں' کذاب کا سپریم کورٹ تک پیچھا کریں گے

دو انگریزی اخبار یوسف کذاب کی حمایت میں مضامین شائع کر رہے ہیں' مسیلمہ کو بھی اتنی جرأت نہیں ہوئی جو یوسف کذاب نے کی: اسماعیل قریشی

حضور نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کو کسی صورت معاف نہیں کرینگے: امجد خان' کذاب کیخلاف ضیا شاہد اور اسماعیل قریشی نے مرکزی کردار ادا کیا: سرفراز نعیمی کا سیمینار سے خطاب

لاہور (وقائع نگار' سپیشل رپورٹر) انٹرنیشنل ختم نبوتؐ کانفرنس کے امیر مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا ہے کہ پاکستان میں ایسی کوئی طاقت نہیں جو توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم کر سکے۔ ناموس رسالتؐ کی حفاظت کیلئے ہر مسلمان قربانی دینے میں سعادت سمجھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحفظ ناموس رسالتؐ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب کے بارے میں تو عدالت نے فیصلہ دے دیا ہے لیکن ہمیں اس بارے میں مزید اقدامات کرنے ہوں گے۔ اگر یوسف کذاب کے پیروکار تائب نہیں ہوتے تو ان کی بھی وہی سزا ہونی چاہئے جو یوسف کذاب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 2

بقیہ نمبر 2 — سیمینار

یوسف کذاب کے علاوہ اس ملک میں ریاض احمد گوہر شاہی کی صورت میں بھی ایک اور فتنہ موجود ہے' جس کے خلاف اس قسم کے مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ ہمیں اس کا بھی تعاقب کر کے کیفر کردار تک پہنچانا ہو گا اور ان کی سزاؤں پر عملدرآمد کروانا ہو گا کیونکہ اگر ان سزاؤں پر عملدرآمد ہو گیا تو آئندہ پاکستان میں کوئی بھی ایسی جرأت نہیں کرے گا۔ معروف قانون دان اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے کہا کہ میں اس کیس میں کامیابی پر "خبریں" کے چیف ایڈیٹر ضیا شاہد' کارکنوں اور علماء کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے یوسف کذاب کو کیفر کردار تک پہنچانے میں تعاون کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی کوئی اگر توہین رسالت کرے گا' ہم اسے تختہ دار تک پہنچائیں گے اور یوسف کذاب کا فتنہ اگر سپریم کورٹ میں بھی جائے گا تو ہم وہاں بھی اس کے پیچھے جائیں گے اور ہمارے قدموں میں ذرا بھی لغزش نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ دو انگریزی اخبار یوسف کذاب کی حمایت میں مضامین شائع کر رہے ہیں' انہیں تمام حقائق کا علم ہونا چاہئے کیونکہ دراصل یوسف کذاب انسانیت کے نام پر بدنما داغ ہے جو انسانیت کو گندا کرنا چاہتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب نے دعویٰ کیا تھا کہ اسے حضورؐ نے خود سرٹیفکیٹ دیا ہے کہ اسے خلافت عظمیٰ کا تاج پہنایا گیا ہے اور اب وہ سرٹیفکیٹ اپنے مریدوں میں تقسیم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسیلمہ کذاب کو بھی اتنی جرأت نہیں ہوئی جو یوسف کذاب نے کی ہے۔ ہم اس کا ہر جگہ تعاقب کر کے اسے کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ جے یو آئی (ف) کے مولانا امجد خان نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو نافذ کرے اور حضورؐ کی شان میں گستاخی کو کسی بھی صورت کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ میجر رشید وڑائچ نے کہا کہ یوسف کذاب کے انجام تک پہنچنے پر تمام مکاتب فکر کے علماء نے فیصلہ کیا کہ کذاب کے خلاف جنگ کے اصل سپہ سالار کو تمغہ دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ضیا شاہد ایک سچے دوست اور کھرے دشمن ہیں اور انہوں نے نازک لمحوں میں بھی استقامت سے کذاب کیس کی پیروی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے اسلام کی تذلیل ہو۔ انہوں نے کہا کہ طاہر اشرفی کو گورنر کا مشیر لگا کر علماء کی تذلیل کی گئی۔ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی نے کہا کہ آج کی تقریب پاسبان ختم نبوت نے ان شخصیات کے اعزاز میں منعقد کی جنہوں نے یوسف کذاب کیس میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب اسماعیل قریشی' ضیا شاہد اس مہم کے مرکزی کردار ہیں جنہوں نے عدالتی کارروائی کو عوام تک پہنچانے کیلئے خبریں شائع کیں۔ انہوں نے کہا کہ 295 سی کے تحت جتنے بھی مقدمات درج کئے گئے ہیں' انہیں بھی اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ سیمینار سے ابوبکر فاروقی' خاکسار تحریک کے حمید الدین مشرقی' جماعت اہلحدیث کے علامہ ریاض الرحمٰن یزدانی اور پاسبان ختم نبوتؐ کے ایم اقبال چیمہ نے بھی خطاب کیا۔

یوسف کذاب کو سزا اسلام اور قانون کی بالادستی ہے

تحفظ ناموس رسالت سیمینار

مغربی ممالک اور قادیانیوں کا پروپیگنڈہ دم توڑ گیا کہ 295 سی صرف غیر مسلموں کیلئے بنایا گیا

گستاخ رسولؐ مسلمان کو سزائے موت تاریخ ساز فیصلہ ہے' بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں: علماء کرام

لاہور (نامہ نگار خصوصی) پاسبان ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام توہین رسالتؐ کے بڑھتے ہوئے دلخراش واقعات کی روک تھام اور حال ہی میں عدالت کی طرف سے توہین رسالتؐ کے مرتکب جھوٹے مدعی نبوت یوسف کذاب کو سزائے موت دینے کے فیصلے کی تائید و حمایت

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 11

بقیہ 11 — ناموس رسالت

اظہار تشکر کے ضمن میں آل پارٹیز تحفظ ناموس رسالتؐ سیمینار ایک مقامی ہوٹل میں مولانا پیر سلیمان منیر کی صدارت میں منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علماء اور دینی جماعتوں کے راہنماؤں مولانا منظور احمد چنیوٹی معطل (ایم پی اے) مولانا عبدالمالک' مفتی سرفراز احمد نعیمی' لیاقت بلوچ' خاکسار محمد عارف خان' علامہ ریاض الرحمٰن یزدانی' محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ و دیگر راہنماؤں نے عدالت کی طرف سے توہین رسالت ﷺ کے مرتکب یوسف کذاب کو سزائے موت دینے کے فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کیا اور اسے تاریخ ساز فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گستاخ رسولؐ یوسف کذاب کو سزائے موت اسلام اور قانون کی بالادستی ہے۔ دینی راہنماؤں نے کہا کہ ملکی تاریخ میں پہلی بار کسی مسلمان کو توہین رسالتؐ کا ارتکاب کرنے پر قانون کی دفعہ 295 سی کے تحت سزائے موت دینے کا فیصلہ دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد امریکہ' یورپ اور قادیانی و دیگر اسلام و ملک دشمنوں کا یہ بے بنیاد اور جھوٹا پراپیگنڈہ خاک میں مل گیا ہے کہ قانون تحفظ ناموس رسالت ﷺ کی دفعہ 295 سی کا قانون صرف غیر مسلموں کے لئے بنایا گیا ہے۔ سیمینار کے آخر میں پاسبان ختم نبوت کی طرف سے گستاخ رسول ﷺ یوسف کذاب کو سزائے موت دلوانے کے ضمن میں نمایاں کردار ادا کرنے والے علماء' وکلاء اور صحافیوں کو محافظ ناموس رسالت' ایوارڈ دیئے گئے۔ ایوارڈ لینے والوں میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' ضیاء شاہد' مولانا منظور احمد چنیوٹی' میاں غفار احمد' محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ' غلام مصطفیٰ چوہدری ایڈووکیٹ' ایم اقبال چیمہ ایڈووکیٹ' میاں محمد ادریس' حاجی محمد نوید انجم شامل ہیں۔

روزنامہ اساس (5) 18 اگست 2000ء

روزنامہ خبریں لاہور
18-8-2000

یوسف کذاب کو سزا سے ثابت ہو گیا قانون اور عدالتیں مؤثر ہیں: ضیا شاہد

ہم نے کذاب کیس میڈل یا تمغہ لینے کیلئے نہیں بلکہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور گستاخ رسول کو سزا دلوانے کیلئے لڑا

اس معاملہ کا سہرا خبریں ملتان کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار کے علاوہ اسماعیل قریشی اور ان کے ساتھی وکلاء کے سر پر ہے

میں نے یوسف کے لٹریچر کا مطالعہ کیا ہے' وہ سادہ لوح مسلمانوں کو فریب دینے کیلئے گول مول الفاظ استعمال کرتا تھا

کذاب کی بیوی ایک تقریب میں مجھے ملیں' پیسے کی آفر کی' میں نے انہیں کہا آپ خاتون نہ ہوتیں تو اس کا ٹھیک جواب دیتا

کیس کے دوران مجھے کئی خطوط ملے جس میں کہا گیا تھا کہ یوسف کذاب کو مار دیں گے' لیکن میں جذباتی نوجوانوں کو سمجھاتا رہا

ہمارا ایمان تھا سزا دلوانے میں کامیاب ہو جائیں گے' جب تک منصفانہ فیصلہ کرنے والی عدالتیں ہیں بڑے سے بڑے کذاب کو قانون کے شکنجے میں لائیں گے: سیمینار سے خطاب

لاہور (وقائع نگار' سپیشل رپورٹر) "خبریں" و "نیا اخبار" کے چیف ایڈیٹر ضیا شاہد نے کہا ہے کہ یوسف کذاب کو عدالت سے سزائے موت کے اعلان سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہمارا قانون اور عدالتیں مؤثر ہیں اور لوگ قانونی جنگ کر کے بھی ہر قسم کا انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔ البتہ یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان میں کوئی بھی حکومت اگر مسلمانوں کے دینی جذبات کا احترام نہیں کرے گی' وہ یہاں چل نہیں سکے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز تحفظ ناموس رسالت سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یوسف کذاب کا کیس کوئی میڈل یا تمغہ حاصل کرنے کیلئے نہیں بلکہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور ایک گستاخ رسول کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے لڑا اور اس پورے معاملے کا سہرا میرے ساتھی اور خبریں ملتان کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار کے ساتھ

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 11

بقیہ نمبر 11 — ضیا شاہد

ساتھ فاضل وکلاء کی ٹیم بالخصوص اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ اور ان کے ساتھیوں کے سر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یوسف کذاب کے پورے لٹریچر کا مطالعہ کیا اور اس سلسلے میں اپنے بزرگوں سے بھی رہنمائی حاصل کی۔ یوسف کذاب سادہ لوح مسلمانوں اور خواتین کو فریب دینے کیلئے گول مول الفاظ استعمال کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک صنعتی ادارے سے پیسے لیکر بعض اخبارات نے ہمارے خلاف اشتہار چھاپے' ہمارے خلاف پمفلٹ تقسیم کیے گئے' ہمارے خلاف پراپیگنڈا کیا گیا کہ ہم نے یوسف کذاب سے پیسے مانگے ہیں' حالانکہ جب یہ مقدمہ چل رہا تھا' اس وقت اس کی اہلیہ نے میرے ساتھ رابطہ کرنا چاہا اور ایک مرتبہ ایک تقریب میں مجھ سے ملیں تو مجھے کہا کہ یہ سارے الزامات غلط ہیں اور ساتھ ہی کچھ پیسے دینے کی آفر بھی کی جس پر میں نے کہا کہ اگر آپ خاتون نہ ہوتیں تو میں اس کا ٹھیک جواب دیتا۔ میں نے اسے یہ بھی کہا کہ وہ خود اس لٹریچر کا مطالعہ کرے اور اگر واقعی وہ مسلمان ہے تو یوسف کذاب سے علیحدہ ہو جائے۔ میں نے کہا میں اتنا برا نہیں کہ رسول پاکؐ کی حرمت پر رشوت قبول کرلوں کیونکہ میں نے اپنی عاقبت خراب نہیں کرنی کیونکہ اس سلسلے میں گنہگار سے گنہگار مسلمان بھی کسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتا۔ ضیا شاہد نے کہا کہ پاکستان میں جو حکومت بھی ہمارے بنیادی دینی تصورات کیخلاف بات کرے گی' اسے یہاں سے جانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بھی مسلمانوں کے دینی جذبات سے کھیلنے کی تھوڑی سی کوشش کی تھی لیکن جنرل پرویز مشرف نے اپنے دورے سے واپسی کے بعد اپنا توہین رسالت قانون میں ترمیم کا فیصلہ واپس لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب کے کیس کے دوران مجھے کئی خطوط ملے جس میں کہا گیا تھا کہ یوسف کذاب کو مار دیں گے لیکن میں ان جذباتی نوجوانوں کو سمجھاتا رہا کہ آپ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں بلکہ اسے عدالت کے ذریعے ہی سزا ملے گی اور ہمارا ایمان ہے کہ ان شاء اللہ ہم اسے سزا دلوانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسماعیل قریشی اور ان کے ساتھی وکلاء جیسے عاشق رسول قانون دان اور منصفانہ اور آزادانہ فیصلہ کرنے والی عدالتیں موجود ہیں' ان شاء اللہ بڑے سے بڑے کذاب کو ہم قانون کے ایسے شکنجے میں لائیں گے کہ وہ اس سے بچ نہیں سکے گا۔

ضیا شاہد' میاں غفار اور اسماعیل قریشی کو 2000ء کا ہیرو قرار دیا گیا' مولانا چنیوٹی اور ڈاکٹر سرفراز نعیمی نے چیف ایڈیٹر "خبریں" کو محافظ ناموس رسالت ایوارڈ دیا

لاہور (وقائع نگار) پاسبان ختم نبوتؐ پاکستان کے زیر اہتمام گزشتہ روز آل پارٹیز تحفظ ناموس رسالتؐ سیمینار ہوا' جس میں مختلف مکاتب فکر کے علماء' وکلاء اور صحافیوں نے شرکت کی۔ سیمینار میں گستاخ رسولؐ یوسف کذاب کو عدالت کی جانب سے سزائے موت ملنے کا خیر مقدم کیا گیا اور اسے

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 3

بقیہ نمبر 3 — ایوارڈ

تاریخ ساز فیصلہ قرار دیا گیا۔ سیمینار میں علماء کرام نے "خبریں" و "نیا اخبار" کے چیف ایڈیٹر ضیا شاہد' ملتان کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار اور یوسف کذاب کیس لڑنے والے اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے 2000ء کے ہیرو قرار دیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر انٹرنیشنل ختم نبوتؐ کے امیر مولانا منظور احمد چنیوٹی نے محافظ ناموس رسالتؐ ایوارڈ جناب اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ' مولانا عزیز الرحمن' ممتاز اعوان' ایم اقبال چیمہ' غلام مصطفیٰ' حاجی نوید انجم کو دیا۔ قبل ازیں پاسبان ختم نبوتؐ کے زیر اہتمام ہونے والے سیمینار میں "خبریں" و "نیا اخبار" کے چیف ایڈیٹر ضیا شاہد کو انٹرنیشنل ختم نبوتؐ کے امیر مولانا منظور احمد چنیوٹی اور جامعہ نعیمیہ کے مہتمم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز نعیمی نے محافظ ناموس رسالتؐ ایوارڈ دیا جبکہ "خبریں" ملتان کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار کا ایوارڈ میاں محمد اطہر نے وصول کیا۔

روزنامہ خبریں لاہور

18-8-2000

پاسبان ختم نبوت کے زیر اہتمام سیمینار سے ضیا شاہد' ڈاکٹر سرفراز نعیمی' صاحبزادہ فیض القادری' میجر (ر) رشید وڑائچ' مفتی سید عاشق حسین خطاب کر رہے ہیں۔ سٹیج پر مولانا منظور چنیوٹی اور اسماعیل قریشی بیٹھے ہیں۔

گستاخ رسول کو سزائے موت دلوانے پر مولانا منظور احمد
چنیوٹی ضیا شاہد کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں۔ درمیان میں
اسماعیل قریشی کھڑے ہیں۔

روزنامہ خبریں لاہور

18-8-2000

کذاب کو انجام تک پہنچانے کی جنگ کے اصل سپہ سالار ضیا شاہد ہیں' وہ سچے دوست اور کھرے دشمن ہیں: میجر رشید وڑائچ

یوسف کذاب کے پیروکاروں اور گوہر شاہی کو بھی کیفر کردار تک پہنچائیں گے: چنیوٹی

کوئی طاقت توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم نہیں کر سکتی' سزاؤں پر عمل ہو گیا تو پھر کسی کو ایسی جرأت نہیں ہو گی: امیر ختم نبوت کانفرنس

گستاخ رسول کیخلاف کیس میں کامیابی پر ضیا شاہد اور علماء کو مبارکباد دیتا ہوں' کذاب کا سپریم کورٹ تک پیچھا کریں گے

دو انگریزی اخبار یوسف کذاب کی حمایت میں مضامین شائع کر رہے ہیں' مسیلمہ کو بھی اتنی جرأت نہیں ہوئی جو یوسف کذاب نے کی: اسماعیل قریشی

حضور نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کو کسی صورت معاف نہیں کرینگے: امجد خان' کذاب کیخلاف ضیا شاہد اور اسماعیل قریشی نے مرکزی کردار ادا کیا: سرفراز نعیمی کا سیمینار سے خطاب

لاہور (وقائع نگار' سپیشل رپورٹر) انٹرنیشنل ختم نبوتؐ کانفرنس کے امیر مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا ہے کہ پاکستان میں ایسی کوئی طاقت نہیں جو توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم کر سکے۔ ناموس رسالتؐ کی حفاظت کیلئے ہر مسلمان قربانی دینے میں سعادت سمجھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحفظ ناموس رسالتؐ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب کے بارے میں تو عدالت نے فیصلہ دے دیا ہے لیکن ہمیں اس بارے میں مزید اقدامات کرنے ہوں گے۔ اگر یوسف کذاب کے پیروکار تائب نہیں ہوتے تو ان کی بھی وہی سزا ہونی چاہئے جو یوسف کذاب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 2

بقیہ نمبر 2 — سیمینار

یوسف کذاب کے علاوہ اس ملک میں ریاض احمد گوہر شاہی کی صورت میں بھی ایک اور فتنہ موجود ہے' جس کے خلاف اس قسم کے مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ ہمیں اس کا بھی تعاقب کر کے کیفر کردار تک پہنچانا ہو گا اور ان کی سزاؤں پر عملدرآمد کروانا ہو گا کیونکہ اگر ان سزاؤں پر عملدرآمد ہو گیا تو آئندہ پاکستان میں کوئی بھی ایسی جرأت نہیں کرے گا۔ معروف قانون دان اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے کہا کہ میں اس کیس میں کامیابی پر "خبریں" کے چیف ایڈیٹر ضیا شاہد' کارکنوں اور علماء کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے یوسف کذاب کو کیفر کردار تک پہنچانے میں تعاون کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی کوئی اگر توہین رسالت کرے گا' ہم اسے تختہ دار تک پہنچائیں گے اور یوسف کذاب کا فتنہ اگر سپریم کورٹ میں بھی جائے گا تو ہم وہاں بھی اس کے پیچھے جائیں گے اور ہمارے قدموں میں ذرا بھی لغزش نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ دو انگریزی اخبار یوسف کذاب کی حمایت میں مضامین شائع کر رہے ہیں' انہیں تمام حقائق کا علم ہونا چاہئے کیونکہ دراصل یوسف کذاب انسانیت کے نام پر بدنما داغ ہے جو انسانیت کو گندا کرنا چاہتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذاب نے دعویٰ کیا تھا کہ اسے حضورؐ نے خود سرٹیفکیٹ دیا ہے کہ اسے خلافت عظمیٰ کا تاج پہنایا گیا ہے اور اب وہ سرٹیفکیٹ اپنے مریدوں میں تقسیم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسیلمہ کذاب کو بھی اتنی جرأت نہیں ہوئی جو یوسف کذاب نے کی ہے۔ ہم اس کا ہر جگہ تعاقب کر کے اسے کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ جے یو آئی (ف) کے مولانا امجد خان نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو نافذ کرے اور حضورؐ کی شان میں گستاخی کو کسی بھی صورت کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ میجر رشید وڑائچ نے کہا کہ یوسف کذاب کے انجام تک پہنچنے پر تمام مکاتب فکر کے علماء نے فیصلہ کیا کہ کذاب کے خلاف جنگ کے اصل سپہ سالار کو تمغہ دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ضیا شاہد ایک سچے دوست اور کھرے دشمن ہیں اور انہوں نے نازک لمحوں میں بھی استقامت سے کذاب کیس کی پیروی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے اسلام کی تذلیل ہو۔ انہوں نے کہا کہ طاہر اشرفی کو گورنر کا مشیر لگا کر علماء کی تذلیل کی گئی۔ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی نے کہا کہ آج کی تقریب پاسبان ختم نبوت نے ان شخصیات کے اعزاز میں منعقد کی جنہوں نے یوسف کذاب کیس میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب اسماعیل قریشی' ضیا شاہد اس مہم کے مرکزی کردار ہیں جنہوں نے عدالتی کارروائی کو عوام تک پہنچانے کیلئے خبریں شائع کیں۔ انہوں نے کہا کہ 295 سی کے تحت جتنے بھی مقدمات درج کئے گئے ہیں' انہیں بھی اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ سیمینار سے ابوبکر فاروقی' خاکسار تحریک کے حمید الدین مشرقی' جماعت اہلحدیث کے علامہ ریاض الرحمٰن یزدانی اور پاسبان ختم نبوتؐ کے ایم اقبال چیمہ نے بھی خطاب کیا۔

روزنامہ جنگ لاہور (2) 18/اگست 2000ء

[illegible]

لاہور (نیوز رپورٹر) پاسبان ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام توہین رسالت کے مرتکب یوسف کذاب کو سزائے موت کے فیصل کی تائید و حمایت و اظہار تشکر کے ضمن میں آل پارٹیز تحفظ ناموس رسالت سیمینار ایک مقامی ہوٹل میں ہوا مولانا پیر سلمان منیر نے صدارت کی جس سے مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا عبدالمالک، مفتی سرفراز

باقی صفحہ 13 کالم 4 پر

بقیہ — ایوارڈ

احمد نعیمی، لیاقت بلوچ، مولانا امجد، ڈاکٹر جہانگیر شجاع اور دیگر نے خطاب کیا۔ آخر میں پاسبان ختم نبوت کی طرف سے یوسف کذاب کو سزائے موت دلوانے کے ضمن میں نمایاں کردار ادا کرنے والے علماء وکلاء اور صحافیوں کو محافظ ناموس رسالت ایوارڈ دیئے گئے ان میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی (مدعی) مولانا منظور احمد چنیوٹی، محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، غلام مصطفیٰ چوہدری ایڈووکیٹ، ایم اقبال چیمہ ایڈووکیٹ، میاں محمد اویس (دینی رہنما) اور حاجی محمد نوید انجم (سماجی رہنما) بھی شامل ہیں۔

توہین رسالت کیس کے مدعی مولانا اسماعیل شجاع آبادی کا اپنے وکلاء کے اعزاز میں استقبالیہ

لاہور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما اور یوسف کذاب کیس کے مدعی مولانا اسماعیل شجاع آبادی اندرون سندھ اور تھرپارکر کے طویل ترین تبلیغی و تنظیمی دورہ کے بعد لاہور آگئے۔ انہوں نے اپنے وکلاء محمد اسماعیل قریشی' محمد اقبال چیمہ' غلام مصطفیٰ چودھری' محمد یعقوب قریشی اور ظفر علی راجہ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔ استقبالیہ میں تحریک ختم نبوت میں شامل تمام دینی جماعتوں کے رہنماؤں مولانا محب النبی' قاری نذیر احمد' حافظ محمد ریاض درانی جمعیت' سردار محمد خان لغاری جمعیت علماء پاکستان' مولانا عبدالمالک خان' مولانا ظفر اللہ شفیق' قاری محمد زبیر' سید ضیا الحسن شاہ' مولانا عزیز الرحمان عثمانی' مولانا مجیب الرحمان انقلابی' میاں محمد افضل' شیخ محمد نعیم بادشاہ سمیت کئی علماء کرام نے شرکت کی۔

روزنامہ خبریں (2) 28 اگست 2000ء

روزنامہ انصاف لاہور (8) 18 اگست 2000ء

حکومت مرتدین اور فتنوں کی سرکوبی کیلئے شرعی سزا مقرر کرے: مولانا چنیوٹی

[illegible]

کسی حکمران نے اسلام اور حصول پاکستان کا مقصد نہیں سمجھا: المشرقی، آل پارٹیز ناموس رسالت سیمینار سے خطاب

لاہور (نیوز رپورٹر، نامہ نگار) تحریک ختم نبوت کے سربراہ مولانا منظور چنیوٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت یوسف کذاب کے چیلوں، قادیانیوں، بہائیوں، پرویزیوں اور فتنہ ریاض گوہر شاہی کی اسلام و آئین کے منافی سرگرمیوں کا نوٹس لے اور نت نئے جنم لینے والوں فتنوں کی سرکوبی کیلئے مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ وہ گزشتہ روز تحریک ختم نبوت کے زیر اہتمام آل پارٹیز ناموس رسالت سیمینار سے

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 17

17 خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار میں شریک تمام رہنماؤں نے توہین رسالت کے مرتکب یوسف کذاب کو سزائے موت کے فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کیا۔ جمعیت اہلحدیث کے علامہ ریاض الرحمٰن یزدانی نے کہا کہ حکومت اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملی طور پر نافذ کرے۔ اسماعیل قریشی نے کہا کہ یوسف کذاب بین الاقوامی فراڈیا ہے۔ خاکسار تحریک کے حمید الدین مشرقی نے کہا کہ 53 سالہ دور میں کسی حکمران نے اسلام اور حصول پاکستان کا مقصد نہیں سمجھا۔ ابو بکر فاروقی نے اس موقع پر کہا کہ موجودہ حکومت مبارکباد کی مستحق ہے۔ مقامی اخبار کے ایڈیٹر ضیا شاہد نے کہا کہ ملک میں ایسی کوئی حکومت نہیں چل سکتی جو دین کا احترام نہیں کرتی۔ تقریب میں یوسف کذاب کو کیفر کردار تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کرنے والے علماء کو ایوارڈ دیئے گئے۔

روزنامہ انصاف لاہور (2) 19 اگست 2000ء

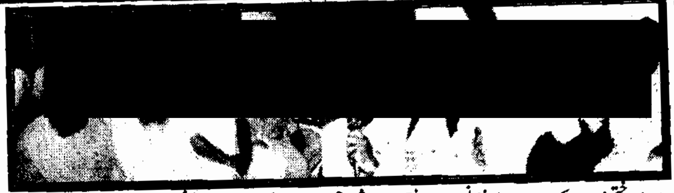

پاسبان ختم نبوت کے زیر اہتمام کانفرنس سے مفتی سید عاشق حسین خطاب کر رہے ہیں۔ سٹیج پر علامہ منظور احمد، سید سلیمان منیر اور میاں عبدالرحمان بیٹھے ہیں۔

روزنامہ دن لاہور (5) بروز اتوار 20 اگست 2000ء

سلمان رشدی سمیت دیگر تمام مجرموں کو گرفتار کر کے پھانسی دی جائے

یوسف کذاب کو پھانسی کی سزا دینا سیشن جج میاں جہانگیر کا جرات مندانہ اقدام ہے، ورلڈ اسلامک فرنٹ

لاہور (پ ر) ورلڈ اسلامک فرنٹ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر جہانگیر شجاع نے کہا ہے کہ یوسف کذاب کو پھانسی کی سزا دینا سیشن جج میاں جہانگیر کا ایک جرات مندانہ اقدام ہے۔ یوسف کذاب کی طرح گوہر شاہی، مرشد مسیحی اور سلمان رشدی سمیت تمام مجرموں کو گرفتار کر کے پھانسی کی سزا دی جائے۔

روزنامہ "دن" لاہور (4) پیر 21 اگست 2000ء

جھوٹے مدعیان نبوت علیہ السلام کو سر عام پھانسی پر لٹکایا جائے، جہانگیر شجاع

توہین رسالت ﷺ کے بڑھتے ہوئے واقعات کا تدارک نہ کیا گیا تو ملک پر قہر الٰہی نازل ہوگا

لاہور (پ ر) ورلڈ اسلامک فرنٹ کے ناظم اعلیٰ نائب ڈاکٹر جہانگیر شجاع نے یوسف کذاب کے بعد اوکاڑہ کے ملعون شعبان کذاب کی طرف سے جھوٹے دعویٰ نبوت کرنے پر کہا ہے کہ جھوٹے مدعیان نبوت علیہ السلام کو سر عام پھانسی پر لٹکایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر توہین رسالت ﷺ کے بڑھتے ہوئے واقعات کا موثر تدارک نہ کیا گیا تو ملک و قوم پر قہر الٰہی نازل ہوگا۔

روزنامہ خبریں (12) 26 مارچ 2001ء

کذاب یوسف کے سفارشی عمر اصغر کو فارغ کیا جائے' تاجدار ختم نبوت کانفرنس

قادیانی بھارت اور اسرائیل کے آلہ کار ہیں لٹریچر پر پابندی لگائی جائے حامد سعید اللہ بخش

قادیانیوں کے ملک میں زمین خریدنے پر پابندی لگائی جائے' چوبارہ میں کانفرنس سے مولانا شریف کا خطاب

لیہ (نمائندہ خبریں) جماعت اہلسنت کے زیر اہتمام تاجدار ختم نبوت کانفرنس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ نبوت کے جھوٹے دعویدار کذاب یوسف کیلئے سفارشی خط لکھنے والے وفاقی وزیر بلدیات عمر اصغر کو فوری طور پر وزارت سے علیحدہ کیا جائے۔ ایک اور قرارداد میں

باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 8

بقیہ نمبر 8

ختم نبوت کانفرنس

مطالبہ کیا گیا کہ حکومت قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے اور انہیں ملک میں آئندہ زمین خریدنے پر پابندی لگائی جائے۔ درس گاہ شمس المدارس چوبارہ میں منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صاحبزادہ سید حامد سعید کاظمی نے کہا کہ قادیانی بھارت اور اسرائیل کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں' اس لئے حکمرانوں کو ان کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنی چاہئے۔ مولانا محمد شریف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ تاجدار ختم نبوت کانفرنس کی صدارت سید محمد اقبال احمد شاہ بخاری نے کی۔ کانفرنس سے سپاہ مصطفیٰ کے سربراہ علامہ اللہ بخش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزائی غیر مسلم ہیں۔ پاکستان میں انٹرنیٹ پر ان کی تقریریں بند کرائی جائیں' ان کے لٹریچر پر فوری پابندی لگائی جائے۔ مولانا عبدالعزیز قطبی نے اپنی تقریر میں اکابرین اہلسنت کی